بسم اللہ الرحمن الرحیم

بنیادی اسلامی عقائد

عقیدہ : یعنی دین کی وہ اصولی اور ضروری باتیں

جنکا جاننا اور دل سے ان پر یقین کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

عقیدہ (۱) تمام عالم پہلے ناپید تھا پھر اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے سے وجود میں آیا۔

عقیدہ (۲) اللہ ایک ہے وہ کسی کا محتاج نہیں، سب اسکے محتاج ہیں، نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ کسی سے جنا گیا، کوئی اس کے مقابل کا نہیں۔

عقیدہ (۳) اللہ ہمیشہ سے ہے، ہمیشہ رہے گا۔

عقیدہ (۴) کوئی چیز اللہ کے مانند نہیں، وہ سب سے نرالا ہے۔

عقیدہ (۵) اللہ زندہ ہے، ہر چیز پر اس کو قدرت ہے، کوئی چیز اس کے علم سے پوشیدہ نہیں۔

عقیدہ (۶) اللہ ہی نے پہلے سب کو پیدا کیا، وہی قیامت میں دوبارہ پیدا کرے گا، وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے، نہ سوتا ہے نہ اونگھتا ہے، کمال کی ساری صفات اسی کو حاصل ہیں، نقصان کی ساری صفات سے وہ پاک ہے۔

عقیدہ (۷) مخلوق کی صفات سے وہ پاک ہے، قرآن وحدیث میں بعض جگہ جو مخلوقات کی صفات اللہ کے لئے آئی ہیں اس کے معنی اللہ ہی جانتا ہے۔

عقیدہ (۸) دنیا میں جو کچھ بھلا برا ہوتا ہے سب کو اللہ تعالیٰ ہونے سے پہلے جانتے ہیں اور جاننے کے مطابق پیدا کرتے ہیں، اس کا نام تقدیر ہے۔

عقیدہ (۹) بندوں کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ اور قوتِ ارادی دی ہے جس سے وہ گناہ وثواب کے کام اپنے اختیار سے کرتے ہیں، مگر بندوں کو کسی کام کے پیدا کرنے پر قدرت نہیں۔

عقیدہ (۱۰) بندوں کو اللہ تعالیٰ نے ایسے کام کا حکم نہیں دیا جو بندوں سے نہ ہو سکے۔

عقیدہ (۱۱) کوئی چیز خدا کے ذمہ ضروری نہیں، وہ جو کچھ مہربانی کرے اس کا فضل ہے۔

عقیدہ (۱۲) بہت سے پیغمبروں کو سیدھا راستہ بتانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے بھیجا، وہ سب گناہوں سے پاک معصوم ہوتے ہیں۔

عقیدہ (۱۳) پیغمبروں میں بعض کا رتبہ بعض سے بڑھا ہوا ہے، سب سے زیادہ مرتبہ ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔

عقیدہ (۱۴) حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخری نبی اور رسول ہیں، آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آ سکتا، آپ ﷺ قیامت تک تمام جن و انس کے نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد جو کسی قسم کی نبوت کا دعویٰ کرے اور جو اس کو مانے سب کافر ہیں۔

عقیدہ (۱۵) ہمارے نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے جاگتے میں جسم کے ساتھ مکہ سے بیت المقدس اور وہاں سے ساتوں آسمان پر، وہاں سے جہاں تک اللہ کو منظور رہا پہنچایا اور پھر واپس مکہ میں پہنچا دیا، جس کو معراج کہتے ہیں۔

عقیدہ (۱۶) اللہ تعالیٰ نے کچھ مخلوق کو نور سے پیدا کر کے ان کو ہماری نگاہوں سے پوشیدہ

کیا ہے ان کو فرشتہ کہتے ہیں، وہ کبھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کوئی کام نہیں کرتے۔

عقیدہ (۱۷) اللہ تعالیٰ نے کچھ مخلوقات آگ سے پیدا کر کے ان کو ہماری نظروں سے پوشیدہ کیا ہے ان کو "جنّ" کہتے ہیں، ان میں نیک، بدسب طرح کے ہوتے ہیں، ان کی اولاد بھی ہوتی ہیں۔

عقیدہ (۱۸) جو ہمیشہ ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس کو ولی کہتے ہیں، اس سے کبھی ایسی بات ظاہر ہو جائے جو اور لوگوں سے نہیں ہو سکتی تو ایسی باتوں کو کرامت کہتے ہیں۔

عقیدہ (۱۹) ولی کتنے ہی بڑے درجے کو پہنچ جائے مگر کسی نبی کے برابر نہیں ہوسکتا۔

عقیدہ (۲۰) کوئی خدا کا کیسا ہی پیارا ہو جائے مگر جب تک ہوش وحواس درست ہیں شریعت کے تمام احکام نماز، روزے وغیرہ کا پابندر ہنا اسکے لئے ضروری ہے۔

عقیدہ (۲۱) جو شریعت کے خلاف چلے وہ خدا کا دوست اور بزرگ نہیں ہوسکتا، اگر اس کے ہاتھ سے کوئی اچنبھے کی بات دکھلائی دے تو وہ شیطانی چال ہے، اس کو اِستِدرَاج کہتے ہیں۔

عقیدہ (۲۲) ولی لوگوں کو کبھی بعض باتیں بھید کی سوتے یا جاگتے میں معلوم ہو جاتی ہیں اس کو کشف والہام کہتے ہیں، اگر شریعت کے موافق ہو تو قبول، اگر خلاف ہو تو مردود ہے۔

عقیدہ (۲۳) اللہ اور رسول نے دین کی سب باتیں قرآن وحدیث میں بتلا دیں، اب کوئی نئی بات دین میں پیدا کرنا جس کا قرآن وحدیث اور خیر القرون میں

ثبوت نہ ہو بدعت کہلاتا ہے، بدعت بہت بڑا گناہ ہے۔

عقیدہ (۲۴) اللہ تعالیٰ نے بہت سی کتابیں آسمان سے حضرت جبرئیل کے ذریعہ اپنے پیغمبروں پر اتاریں، قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے، قیامت تک محفوظ رہے گا، اس میں کوئی تبدیلی ہرگز نہیں ہوسکتی۔

عقیدہ (۲۵) حضور ﷺ کو جس نے اسلام کی حالت میں دیکھا اور اسے اسلام کی حالت میں موت آئی اس کو صحابی کہتے ہیں۔

عقیدہ (۲۶) قرآن وحدیث میں صحابہ کے بہت سے فضائل آئے ہیں، ان سب سے محبت اور اچھا گمان لازم ہے، اگر ان کے بارے میں ایسی ویسی بات سننے میں آئے تو اسے بھول چوک سمجھے ان کی برائی یا تنقید ہرگز جائز نہیں۔

عقیدہ (۲۷) حضور ﷺ کی اولاد اور بیویاں سب کی تعظیم ضروری ہے، اولاد میں سب سے بڑا رتبہ حضرت فاطمہؓ اور بیویوں میں حضرت خدیجہؓ اور حضرت عائشہؓ کا ہے۔

عقیدہ (۲۸) ایمان تب درست ہوتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کو سب باتوں میں سچا سمجھے اور ان کو مان لے، اللہ اور رسول کی کسی بات میں شک کرنا یا اس کو جھٹلانا یا اس میں عیب نکالنا یا اس کے ساتھ مذاق اڑانا، ان سب باتوں سے ایمان جاتا رہتا ہے۔

عقیدہ (۲۹) قرآن وحدیث کے کھلے مطلب کا نہ ماننا اور اینچ پینچ کر کے اپنا مطلب بنانے کو معنی گھڑنا الحاد وبددینی کی بات ہے۔

عقیدہ (۳۰) گناہ کو حلال سمجھنے سے ایمان جاتا رہتا ہے۔

عقیدہ (۳۱) گناہ خواہ کتنا ہی برا ہو جب تک اس کو برا سمجھے اس سے ایمان نہیں جاتا، البتہ کمزور ہو جاتا ہے۔

عقیدہ (۳۲) اللہ تعالیٰ سے نڈر ہو جانا یا ناامید ہو جانا کفر ہے۔

عقیدہ (۳۳) کسی مسلمان کا نام لے کر کافر کہنا یا اس پر لعنت کرنا جائز نہیں۔

عقیدہ (۳۴) مرنے کے بعد آدمی دفن ہو یا کسی حالت میں ہو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں جن کا نام منکر نکیر ہے اور وہ رب، دین اور نبی کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

عقیدہ (۳۵) اللہ اور رسول ﷺ نے جتنی نشانیاں قیامت کی بتائی ہیں وہ سب ضرور ہونے والی ہیں، مثلاً امام مہدی اپنی خاص علامتوں کے ساتھ ظاہر ہونگے، کانا دجّال نکلے گا اور دنیا میں فساد مچائے گا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو آسمان پر زندہ ہیں وہاں سے اتریں گے، یاجوج ماجوج ظاہر ہونگے، وہ زبردست طاقت رکھتے ہونگے، ساری زمین میں پھیل جائیں گے، ایک عجیب قسم کا جانور زمین میں سے نکلے گا اور آدمیوں سے باتیں کرے گا، سورج مغرب سے طلوع ہوگا، قرآن اٹھالیا جائے گا وغیرہ۔

عقیدہ (۳۶) جب ساری علامات پوری ہونگی تو قیامت واقع ہوگی، حضرت اسرافیلؑ خدا کے حکم سے صور پھونکیں گے، جس سے زمین و آسمان پھٹ جائیں گے، تمام مخلوقات مر جائیں گی۔

عقیدہ (۳۷) جب اللہ کو منظور ہوگا، دوسری بار صور پھونکا جائے گا، جس سے سارا عالم دوبارہ پیدا ہو جائے گا، مردے زندہ ہو جائیں گے، اور میدان حشر میں جمع

ہونگے، وہاں سب کا حساب وکتاب ہوگا، حضور ﷺ اپنی امت کو حوض کوثر کا پانی پلائیں گے، ہر ایک کو پُل صراط سے گذرنا ہوگا۔

عقیدہ (۳۸) دوزخ پیدا ہو چکی ہے، اس میں سانپ، بچھو اور طرح طرح کے عذاب ہیں۔

عقیدہ (۳۹) دوزخیوں میں سے جن میں ذرا بھی ایمان ہوگا وہ سزا بھگت کر یا کسی کی شفاعت سے جنت میں داخل ہونگے، مگر کافر اور مشرک ہمیشہ عذاب میں رہیں گے، ان کو موت بھی نہ آئے گی۔

عقیدہ (۴۰) جنت پیدا ہو چکی ہے، اس میں طرح طرح کی نعمتیں ہیں، جو اس میں داخل ہو جائے گا وہ کبھی نہ نکلے گا، اور نہ اس میں موت آئے گی۔

عقیدہ (۴۱) اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ چھوٹے گناہ پر سزا دے دیں اور بڑے گناہ کو محض اپنی مہربانی سے معاف فرما دیں، اور بالکل سزا نہ دیں۔

عقیدہ (۴۲) جن لوگوں کا نام لے کر اللہ اور اسکے رسول ﷺ نے انکا جنتی ہونا بتایا ہے ان کے سوا کسی کے جنتی ہونے کا قطعی حکم نہیں لگایا جا سکتا۔

عقیدہ (۴۳) جنت میں جنتیوں کو اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا، جو جنت کی سب سے بڑی نعمت ہے۔

عقیدہ (۴۴) دنیا میں جاگتی ہوئی ان آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کو نہ کسی نے دیکھا ہے نہ دیکھ سکتا ہے۔

عقیدہ (۴۵) جس حالت پر خاتمہ ہوگا اسی کے مطابق جزا و سزا ہوگی۔
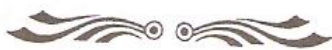
نصاب تعلیم

برائے

متفرقات

درجة الاطفال

فہرست مضامین متفرقات درجۃ الاطفال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متفرقات

حفظ سور

(۱) سورۃ الکافرون (۲) سورۃ النصر (۳) سورۃ اللھب

(۱) سورۃ الاخلاص (۲) سورۃ الفلق (۳) سورۃ الناس

احادیث

(۱) عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: "مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ." (متفق عليه)

ترجمہ: حضرت جریر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتے.

(۲) وَعَنْ أَنَسٍ رضي اللّٰهُ عنه، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: "لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ."

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي ((شُعَبِ الْإِيمَانِ)).

ترجمہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کے ایمان کا کوئی اعتبار نہیں جسکے پاس امانت نہیں اور اس شخص کے دین کا کوئی اعتبار نہیں جو وعدہ کا لحاظ نہیں کرتا.

(۳) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ." (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ، وَابْنُ مَاجَه)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابد سے زیادہ بھاری ہے۔

(۴) وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ." (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ، وَأَبُو دَاوُدَ)

ترجمہ: حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو سلام میں پہل کرے۔

(۵) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ" (رواہ مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(٦) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ،

وَعُدَّ نَفْسَکَ فِي أَهْلِ الْقُبُوْرِ." (رواہ الترمذی)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : تم دنیا میں ایسے رہو گویا کہ تم مسافر ہو، یا راستہ چلنے والے ہو، اور اپنے آپ کو مُردوں میں شمار کرو.

(٧) وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ، فَلَيْسَ مِنِّيْ." (رواہ مسلم)

ترجمہ : حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے میرے طریقے سے اعراض کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں.

(٨) وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ" (رواه أبو داود، والترمذي)

ترجمہ : حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی.

(٩) وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عنه قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُوْلُ : "اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ." (رواہ مسلم)

ترجمہ : حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا : حقیقی مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں.

(۱۰) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ."

(رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اوراس سے جنگ کرنا کفر ہے.

مسنون دعائیں

(۱) کھانا کھانے کی دعا : بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ. (المستدرک علی الصحیحین)

(۲) کھانے کی دعا بھول جائے تو دعا : بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَه وَأٰخِرَه. (ترمذی)

(۳) کھانے کے بعد کی دعا : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. (کنز العمال)

جب کسی کے یہاں دعوت ہو تو کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے : اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ. (مسند الامام أحمد)

(۴) سونے کی دعا : اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِکَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰ. (بخاری ومسلم)

جب براخواب دیکھے تو یہ دعا پڑھے : أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (مسلم)

(۵) سوکراٹھنے کی دعا : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ. (صحیح البخاری)

(٦) بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا : اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (مسند الإمام أحمد)

(۷) بیت الخلاء سے باہر نکل کر یہ دعا پڑھے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَذْهَبَ عَنِّی الْأَذٰی وَعَافَانِیْ. (ابن ماجہ)

(۸) مسجد میں داخل ہونے کی دعا : اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ. (مسلم)

سنت اعتکاف کی نیت : بِسْمِ اللّٰهِ دَخَلْتُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَنَوَيْتُ سُنَّةَ الْإِعْتِكَافِ.

نفل اعتکاف کی نیت : نَوَيْتُ الْاِعْتِكَافَ مَا دُمْتُ فِی الْمَسْجِدِ.

(۹) مسجد سے باہر نکلنے کی دعا : اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ. (مسلم)

(۱۰) جب چھینک آئے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ چھینک کا جواب : يَرْحَمُکَ اللّٰهُ

چھینکنے والا کہے : يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ. (بخاری)

کھانے کے آداب

(۱) دسترخوان بچھانا (۲) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا اور نہ پونچھنا (۳) کھانے سے پہلے کی دعاء پڑھنا (۴) سنت طریقہ کے مطابق بیٹھنا، ایک زانو یا دوزانو بیٹھنا (۵) دائیں ہاتھ سے کھانا (۶) اپنے سامنے سے کھانا (۷) تین انگلیوں سے کھانا (۸) اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر کھالینا (۹) برتن اور انگلیوں کو صاف کرنا (۱۰) ٹیک لگا کر نہ کھانا (۱۱) کھانے میں عیب نہ نکالنا (۱۲) بہت زیادہ نہ کھانا (۱۴) کھاتے وقت کھانسی یا چھینک آئے تو کھانے کی طرف سے منھ ہٹالینا (۱۴) بڑے بڑے لقمے نہ لینا اور چپڑ چپڑ کی آواز نہ نکالنا (۱۵) کھانے کے بعد کی دعاء پڑھنا (۱۶) کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا (۱۷) دسترخوان اٹھانے سے پہلے نہ اٹھنا (۱۸) کوئی کھانے پر بلائے تو اس کو "بَارَکَ اللّٰہ" کہنا۔

پینے کے آداب

(۱) دائیں ہاتھ سے پینا (۲) بیٹھ کر پینا (۳) دیکھ کر پینا (۴) بسم اللہ پڑھ کر پینا (۵) تین سانس میں پینا (سانس لیتے وقت برتن کو منھ سے الگ کرنا) (۶) پینے کے بعد "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہنا۔

سونے کے آداب

(۱) عشاء کے بعد جلدی سونے کی فکر کرنا، دنیا کی باتیں نہ کرنا (۲) سونے سے پہلے کپڑے تبدیل کرنا (۳) باوضو سونا (۴) تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا (۵) تین سلائی

سرمہ لگانا (۶) سونے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰہ" کہتے ہوئے ان کاموں کو کرنا [ا] دروازہ بند کرنا [ب] موم بتی یا چراغ جل رہا ہو تو بجھا دینا [ج] برتن ڈھانک دینا (۷) استغفار پڑھنا (۸) تسبیح فاطمی پڑھنا (سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ، الحمد للہ ۳۳ مرتبہ، اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ) (۹) تین قُل پڑھنا (سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس) (۱۰) داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ گال کے نیچے رکھنا (۱۱) پیٹ کے بل اوندھا نہ لیٹنا (۱۲) سونے کی دعا پڑھنا۔

مسجد کے آداب

(۱) دائیں پیر سے داخل ہونا (۲) یہ درود شریف پڑھنا "بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰه" ﷺ (۳) مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھنا (۴) اعتکاف کی نیت کرنا (۵) مسجد میں دنیا کی باتیں نہ کرنا (۶) بائیں پیر سے باہر نکلنا (۲) یہ درود شریف پڑھنا "بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰه" ﷺ (۳) مسجد سے باہر نکلنے کی دعا پڑھنا۔

بیت الخلاء کے آداب

(۱) سر ڈھانک کر جانا (۲) جوتا چپل وغیرہ پہن کر جانا (۳) دعاء پڑھکر اندر جانا (۴) پہلے بایاں پاؤں اندر رکھنا (۵) قبلہ کی طرف نہ منھ کرنا اور نہ پیٹھ کرنا (۶) بالکل بات نہ کرنا (۷) کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرنا (۸) بائیں ہاتھ سے استنجا کرنا (۹) استنجا کے بعد مٹی یا صابن وغیرہ سے اچھی طرح ہاتھ دھو لینا (۱۰) دائیں پاؤں سے باہر آنا (۱۱) باہر آنے کے بعد دعا پڑھنا۔

نماز میں پڑھے جانے والے تمام کلمات صحت کے ساتھ

☆ تکبیر تحریمہ : اَللّٰہُ اَکۡبَر ترجمہ : اللہ سب سے بڑا ہے۔

☆ ثناء : سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِکَ وَتَبَارَکَ اسۡمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیۡرُکَ (ابوداؤد)

ترجمہ : اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری حمد کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے، اور تیری بزرگی برتر ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ رکوع کی تسبیح : سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ

ترجمہ: میں اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

☆ تسمیع (یعنی رکوع سے اٹھتے ہوئے کہنا) : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ

ترجمہ : اللہ نے سن لی اسکی جس نے اسکی تعریف کی۔

☆ تحمید (جب سیدھے کھڑے ہو جائے تو کہنا) : رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ

ترجمہ : اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔

☆ سجدہ کی تسبیح : سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی

ترجمہ : میں اپنے بلند رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

تشہّد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (بخاری)

ترجمہ : تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمتیں اور اسکی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

درودِ ابراھیم

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بخاری)

ترجمہ : اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر، جیسا کہ رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیمؑ پر اور انکی اولاد پر، بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیمؑ پر اور انکی اولاد پر، بیشک تو ہی تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

دعاءِ ماثورہ

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (مسلم)

ترجمہ : اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور سوائے تیرے کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرمادے، بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

دعاءِ قنوت

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرُ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ. أَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ. (مصنف ابن ابی شیبہ و بیہقی)

ترجمہ : اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکرادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور جو شخص تیری نافرمانی کرے اسے علیحدہ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری جانب دوڑتے ہیں، اور جھپٹتے ہیں، اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

سلام أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ترجمہ : تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

(جب نماز سے فارغ ہو تو پہلے تین مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے)

نماز کے بعد کی دعاء

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (مسلم)

حمد

حمد جنابِ باری رکھو زبان پہ جاری

کافی ہے وہ اکیلا باقی ہے سب جھمیلا

وہ خالقِ جہاں ہے وہ رازقِ جہاں ہے

حاکم ہے بحر و بر کا مالک ہے خشک و تر کا

فرشِ زمین اُسی کا عرش بریں اُسی کا

از ماہ تا بہ ماہی ہے اُس کی بادشاہی

شاہنشۂ جہاں ہے معبودِ انس و جاں ہے

بے آنکھ سب کو دیکھے بے کان سب کی سن لے

ہر جا ظہور اُس کا ہر شے میں نور اُس کا

ہر چیز سے عیاں ہے ہر چیز میں نہاں ہے

رگ سے قریب تر ہے سب سے عجیب تر ہے

توصیف اس خدا کی کیا لکھے مُشتِ خاکی

بس کر کہ تیرے بس کا

ہر گز نہیں یہ قِصّا

بچے کی دعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدا یا میری!

دُور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے!
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے!

ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب!
علم کی شمع سے ہو مجھکو محبت یا رب!

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

مرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

ترانۂ ہند

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

ہم بلبلیں ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا

غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں

سمجھو وہیں ہمیں بھی، دل ہو جہاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا، ہمسایہ آسماں کا

وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی، ہزاروں ندیاں

گلشن ہے جن کے دم سے، رشکِ جناں ہمارا

اے آبِ رودِ گنگا! وہ دن ہیں یاد تجھ کو؟

اترا ترے کنارے، جب کارواں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا، آپس میں بیر رکھنا

ہندی ہیں ہم؛ وطن ہے ہندوستاں ہمارا

یونان و مصر و روما، سب مٹ گئے جہاں سے

اب تک مگر ہے باقی، نام و نشاں ہمارا

کچھ بات ہے کہ ہستی، مٹتی نہیں ہماری

صدیوں رہا ہے دشمن، دورِ زماں ہمارا

اقبال! کوئی محرم، اپنا نہیں جہاں میں

معلوم کیا کسی کو، دردِ نہاں ہمارا!

نعت

خوب نام محمد ہے اے مومنو...!

اس پے نقطہ بھی رب کو گوارہ نہیں

جو محمد کی الفت سے منھ موڑ لے

دونوں عالم میں اسکا گذارا نہیں

دیکھو قرآن میں مومنوں جابجا

اپنے محبوب کو یوں مخاطَب کیا

کبھی طٰہٰ کہا کبھی یٰسیں کہا

نام لے کر خدا نے پکارا نہیں

خوب نام محمد ہے اے مومنو...!

اس پے نقطہ بھی رب کو گوارہ نہیں

ظلم پر ظلم سہہ کر یہ بولے بلالؓ
ظالموں یہ غلط ہے تمہارا خیال

ہاتھ سے دامنِ مصطفیٰ چھوڑ دوں
اتنا کمزور ایماں ہمارا نہیں

خوب نام محمد ہے اے مومنو...!
اس پے نقطہ بھی رب کو گوارہ نہیں

جو محمد کی الفت سے منہ موڑ لے
دونوں عالم میں اسکا گذارا نہیں

ماں باپ

ماں باپ اس جہاں میں سب سے بڑی ہیں دولت
سچ پوچھئے تو یہ ہیں دونوں خدا کی رحمت

ماں باپ کی محبت
ملتی ہے کب جہاں میں

پیارے جو ہیں خدا کے رکھتے ہیں ان سے الفت
سنتے ہیں ان کا کہنا کرتے ہیں انکی خدمت

ماں باپ جیسی نعمت
ملتی ہے کب جہاں میں

ہم کو انہوں نے پالا تو ہم بڑے ہوئے ہیں
ہم کو دیا سہارا تو ہم کھڑے ہوئے ہیں

اللہ ایسی شفقت
ملتی ہے کب جہاں میں

پیدا ہوئے تھے جب ہم کمزور کس قدر تھے

کچھ جانتے نہیں تھے دنیا سے بے خبر تھے

سیکھی جو ان سے حکمت

ملتی ہے کب جہاں میں

چلنا ہمیں سکھایا کھانا ہمیں سکھایا

جو ہم نہ جانتے تھے اچھا بُرا بتایا

کی جو انہوں نے خدمت

ملتی ہے کب جہاں میں

ہمت بڑھا بڑھا کر ڈر جی سے سب نکالا

باتیں بتائیں رَب کی رستے پہ اُس کے ڈالا

پائی جو اُن سے قوت

ملتی ہے کب جہاں میں

جو کچھ بھی ہم نے پایا سب کچھ انہیں سے پایا

اچھا ہمیں کھِلایا اچھا ہمیں پِنھایا

دی جو انہوں نے راحت

ملتی ہے کب جہاں میں

علم و ہنر، سلیقہ سب کچھ ہمیں سکھایا

مرضی پہ رب کی چلنا کس پیار سے بتایا

کرتے ہیں یہ جو الفت

ملتی ہے کب جہاں میں

دن رات دکھ ہماری خاطر وہ جھیلتے ہیں

اور ہم مزے سے کھاتے پیتے ہیں کھیلتے ہیں

اللہ کی یہ رحمت

ملتی ہے کب جہاں میں

بیمار ہوں اگر ہم سوتے نہیں ذرا یہ

گر راہِ حق سے بھٹکیں تو خوش نہیں ذرا یہ

ایسی عجیب چاہت

ملتی ہے کب جہاں میں

ماں باپ جیسی نعمت

ملتی ہے کب جہاں میں

نعت

(ماہرالقادری)

کچھ کفر نے فتنے پھیلائے، کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے

سینوں میں عداوت جاگ اٹھی، انسان سے انسان ٹکرائے

پامال کیا برباد کیا، کمزور کو طاقت والوں نے

جب ظلم و ستم حد سے گذرے، تشریف محمدؐ لے آئے

رحمت کی گھٹائیں لہرائیں، دنیا کی امیدیں بر آئیں

اکرام و عطا کی بارش کی، اخلاق کے موتی برسائے

تہذیب کی شمعیں روشن کیں، اونٹوں کے چرانے والوں نے

کانٹوں کو گلوں کی قیمت دی، ذرّوں کے مقدر چمکائے

اللہ سے رشتہ کو جوڑا، باطل کے طلسموں کو توڑا

خود وقت کے دھارے کو موڑا، طوفاں میں سفینے تیرائے

تلوار بھی دی، قرآں بھی دیا، دنیا بھی عطا کی عقبیٰ بھی

مرنے کو شہادت فرمایا، جینے کے طریقے سمجھائے

ملّہ کی زمین اور عرش کہاں، دم بھر میں کہاں پل بھر میں کہاں

پتھر کو عطا کی گویائی اور چاند کے ٹکڑے فرمائے

عورت کو حیا کی چادر دی، غیرت کا غازہ بھی بخشا

شیشوں میں نزاکت پیدا کی، کردار کے جوہر چمکائے

اے نام محمدؐ صلِ علیٰ ماہرؔ کے لئے تو سب کچھ ہے

ہونٹوں پہ تبسم بھی آیا آنکھوں میں آنسو بھر آئے

نصاب تعلیم

برائے

متفرقات

معهد اوّل

فہرست مضامین متفرقات المعھد الاول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متفرقات

حفظ سور

سورۂ والتین سے والناس تک

احادیث

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم، أَنَّهُ قَالَ: "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَه." (متفق عليه)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔

(۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: "إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ." (رواه الترمذي)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا : اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ سکرات تک قبول کرتا ہے.

(۳) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ : "لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے.

(۴) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِي اللّٰهُ عَنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : "أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ اَلْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ." (رواه أبو داود)

ترجمہ : حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : اعمال میں سب سے افضل اللہ کی خاطر محبت کرنا اور اللہ کی خاطر دشمنی رکھنا ہے.

(۵) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : "سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : اپنی صفوں کو سیدھا کرو کیونکہ صفوں کے سیدھا کرنے سے نماز مکمل ہوتی ہے.

(٦) عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : "اَلْإِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ، فَإِنْ أُذِنَ لَکَ، وَإِلَّا فَارْجِعْ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : (کسی کے گھر جائے تو) اجازت تین مرتبہ لی جائے، اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس ہو جائے.

(٧) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي اللّٰهُ عنه، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : "لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَکَ إِلَّا تَقِيٌّ". (رواه أبو داود والترمذي)

ترجمہ : حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : مؤمن کے علاوہ کسی سے دوستی مت کرو، اور تمہارا کھانا صرف متقی کھائے.

(٨) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ

قَالَ: "لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : بہادر وہ نہیں ہے جو پچھاڑ دے، بلکہ بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

(۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عنهُ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : "كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ".

(رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو بیان کرے۔

(۱۰) عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِيْ إِلَّا بِخَيْرٍ".

(متفق عليه)

ترجمہ : حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : شرم بھلائی ہی کو لاتی ہے۔

مسنون دعائیں

(۱) کپڑا پہننے کی دعا : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ. (ترمذی)

(۲) سفر کی دعا : سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. (ابوداؤد)

(۳) سفر شروع کرنے کے بعد کی دعا : اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ. (مسلم)

(۴) جب غصہ آئے : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. (بخاری)

(۵) افطار کی دعا : اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ. (ابوداؤد ومصنف ابن ابی شیبہ)

جب کسی کے یہاں روزہ افطار کریں : اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ، وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَآئِکَةُ. (ابوداؤد)

(۶) گھر میں داخل ہونے کی دعا : أَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْئَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداؤد)

(۷) گھر سے باہر نکلنے کی دعا : بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (ترمذی)

(۸) بیمار کی عیادت کے وقت کی دعا : لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. (بخاری)

(۹) جب قبرستان جائے : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ أَهْلَ الْقُبُوْرِ، يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ خَلَفٌ، وَإِنَّا إِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ. (ترمذی)

طہارت ونماز

وضو کے فرائض

(۱) پورا چہرہ دھونا (پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک، اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک)

(۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

(۴) دونوں پیر ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کو توڑنے والی چیزیں آٹھ ہیں

(۱) پاخانہ یا پیشاب کرنا۔

(۲) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔

(۳) بدن کے کسی حصے سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔

(۴) منہ بھر کر قے کرنا۔

(۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔

(۶) بے ہوش ہو جانا۔

(۷) مجنون یعنی پاگل ہو جانا۔

(۸) رکوع سجدے والی نماز میں زور سے ہنسنا۔

غسل کے تین فرض ہیں

(۱) منہ بھر کر کُلّی کرنا۔

(۲) ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا۔

(۳) پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ ایک بال کے برابر کوئی جگہ خشک نہ رہے، اگر ایک بال کے برابر بھی کوئی جگہ خشک رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔

تیمّم کے تین فرض ہیں

(۱) نیت کرنا۔

(۲) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر پورے چہرے پر پھیرنا۔

(۳) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت پھیرنا۔

❋ نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں ❋

(۱) اظہار　　(۲) ادغام　　(۳) اقلاب　　(۴) اخفاء

(۱) اظہار کا قاعدہ : نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی (ء ھ ع ح غ خ) میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا۔ یعنی نون ساکن اور تنوین کی آواز کو ناک میں چھپائے بغیر پڑھیں گے، جیسے أَنْعَمْتَ۔

(۲) ادغام کا قاعدہ : نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف یَـــرْمَـــلُـــوْنُ (یعنی ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام ہوگا۔ یعنی نون ساکن اور تنوین کو بعد والے حرف میں ملا کر پڑھیں گے۔

ادغام کی دو قسمیں ہیں

(۱) ادغام باغنہ : اس کو ادغام ناقص بھی کہتے ہیں۔

(۲) ادغام بلاغنہ : اس کو ادغام تام بھی کہتے ہیں۔

[۱] ادغام باغنہ کی تعریف : نون ساکن اور تنوین کے بعد (ی و م ن) میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام غنہ کے ساتھ کریں گے جیسے مَنْ يَقُوْلُ میں۔

[۲] ادغام بلاغنہ کی تعریف : نون ساکن اور تنوی کے بعد (ل ر) میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام بغیر غنہ کے کریں گے، جیسے مِنْ رَبِّکَ میں۔

(۳) اقلاب کا قاعدہ : نون ساکن اور تنوین کے بعد (ب) آئے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے جیسے مِنۢ بَعۡدُ.

(۴) اخفاء کا قاعدہ : نون ساکن اور تنوین کے بعد اخفاء کے پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ جیسے: اَنۡتَ۔ اِنۡ كُنۡتُمۡ۔

☆ اخفاء کے پندرہ حروف یہ ہیں : ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک۔

☆ اظہار کے چھ حروف یہ ہیں : ء ھ ع ح غ خ۔

☆ ادغام کے چھ حروف یہ ہیں : ی ر م ل و ن۔ اس میں سے (ی، و، م، ن) ادغام باغنہ کے ہیں۔ اور (ل، ر) ادغام بلاغنہ کیلئے۔

☆ اقلاب کا ایک حرف ہے : اور وہ (ب) ہے فقط۔

میم ساکن کے تین قاعدے ہیں

(۱) ادغام (۲) اخفاء (۳) اظہار۔

(۱) میم ساکن کے ادغام کا قاعدہ : میم ساکن کے بعد دوسری میم آئے تو پہلی میم کو دوسری میم میں ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے، جیسے : اَمۡ مَنۡ اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔

(۲) میم ساکن کے اخفاء کا قاعدہ : میم ساکن کے بعد (ب) آئے تو میم ساکن کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھیں گے جیسے: اَمۡ بِهٖ۔ اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں۔

(۳) میم ساکن کے اظہار کا قاعدہ : میم ساکن کے بعد (م اور ب) کے علاوہ باقی چھبیس (۲۶) حرفوں میں سے کوئی بھی حرف آئے تو میم ساکن کا اظہار ہوگا۔

جیسے : عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں۔

اَللّٰہ کے لام کا قاعدہ

(۱) اللہ کے لام سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو اللہ کے لام کو پُر یعنی منہ بھر کر پڑھیں گے، جیسے : اَللّٰهُ زبر کی مثال، رَفَعَهُ اللّٰهُ پیش کی مثال۔

(۲) اللہ کے لام سے پہلے اگر زیر ہو تو اللہ کے لام کو باریک پڑھیں گے، جیسے : بِسْمِ اللّٰهِ زیر کی مثال۔

نصاب تعلیم

برائے

متفرقات

معہد ثانی

فہرست مضامین متفرقات المعہد الثانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

متفرقات

حفظ سور

سورۂ بروج سے والناس تک

احادیث

(۱) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : "إِقْرَؤُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِه." (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا : قرآن پڑھو کیونکہ قرآن قیامت کے دن اُسکے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا۔

(۲) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ". (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

ترجمہ : حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد

فرمایا: جو شخص علم کو حاصل کرنے کے لئے نکلا، وہ اللہ کے راستہ میں ہے، جب تک کہ وہ گھر واپس نہ لوٹ آئے.

(۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ "اِلْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ، فَإِنَّهَا خَيْرُ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ". (رواه أبو داود والترمذي)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: سُفید کپڑے پہنو، اسلئے کہ وہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر ہے، اور سُفید کپڑوں میں اپنے مُردوں کو کفن دو.

(۴) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يَرٰى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلٰى عَبْدِهِ". (رواه الترمذي)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے کہ وہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے.

(۵) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ". (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشادفرمایا : جس شخص نے سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرلیں وہ دجال کے فتنے سے بچالیا گیا.

(٦) عَـنْ عَـائِشَةَ رَضِـي الـلّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "مَـنْ أَحْـدَثَ فِـي أَمْـرِنَـا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے ہمارے اس دین میں ایسی نئی چیز ایجاد کی جسکا دین سے کوئی تعلق نہیں ہے، تو وہ مردود ہے.

(٧) عَـنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَاللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ الـلّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : "مَـنْ صَـلّٰـى عَلَيّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا". (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا : جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا.

(٨) عَنْ أَبِىْ هُرَيْرَ ةَ رَضِـيَ الـلّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صلى الله عليه وسلم : "مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِه خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ". (رواه البخاری)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشادفرمایا : اللہ تعالیٰ جسکے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اسکو مصیبتوں میں گرفتار رکھتے ہیں.

(۹) عَنْ أَبِي مُوسٰى الْأَشْعَرِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : "مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ". (متفق علیه)

ترجمہ : حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشادفرمایا : جس نے دوٹھنڈی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) پڑھی، وہ جنت میں داخل ہوگیا.

(۱۰) عن عَلِيٍّ رَضِيَ الله عَنْهُ، قَال : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُوْلُ : "لِكُلِّ شَيْءٍ عَرُوْسٌ، وَعَرُوْسُ الْقُرْآنِ الرَّحْمٰنُ". (رواه البیهقی فی شعب الإيمان)

ترجمہ : حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا : ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے، اور قرآن کی زینت سورۂ رحمٰن ہے.

مسنون دعائیں

(۱) دودھ پینے کی دعا : اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. (ترمذی)

(۲) صبح وشام کی دعائیں :

صبح کے وقت : أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (ابوداؤد)

شام کے وقت : أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (مسلم)

(۳) قرض کے ادائیگی کی دعا : أَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنَا بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. (ترمذی)

(۴) جب مصیبت زدہ کو دیکھے : أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا. (ترمذی)

(۵) جب موت کی خبر سنے : إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. (ابوداؤد)

(۶) شب قدر کی دعا : أَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ، تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا. (ترمذی)

(۷) جب جہاز یا کشتی پر سوار ہو : بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا، إِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. (مجمع الزوائد)

(۸) وضو کے بعد کی دعا : اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (ترمذی)

(۹) مجلس کے ختم پر یہ دعا پڑھے : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَكَ

اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ نَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّاأَنْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ. (مستدرک)

(۱۰) جب دشمن کا خوف ہو : اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. (ابوداؤد)

طہارت ونماز

نماز کے شرائط سات ہیں

(۱) بدن کا پاک ہونا۔
(۲) کپڑے کا پاک ہونا۔
(۳) جگہ کا پاک ہونا۔
(۴) ستر کا چھپانا۔
(۵) نماز کا وقت ہونا۔
(۶) قبلے کی طرف رُخ کرنا۔
(۷) نیت کرنا۔

نماز کے فرائض چھ ہیں

(۱) تکبیر تحریمہ یعنی "اَللّٰهُ اَكْبَر" کہنا۔
(۲) قیام کرنا یعنی سیدھا کھڑا ہونا۔
(۳) قرأت کرنا یعنی قرآن مجید میں سے کچھ پڑھنا۔
(۴) رکوع کرنا۔
(۵) ہر رکعت میں دو سجدے کرنا۔
(۶) آخری قعدہ میں التحیات کی مقدار بیٹھنا۔

❁ نماز کے واجبات چودہ ہیں ❁

(۱) فرض نماز کی پہلی دو رکعت اور واجب، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا

(۲) سورۃ کا ملانا۔

(۳) ترتیب سے نماز پڑھنا۔

(۴) تعدیلِ ارکان یعنی رکوع سجدہ وغیرہ اطمینان سے ادا کرنا۔

(۵) قومہ کرنا یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔

(۶) جلسہ کرنا یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

(۷) قعدہ کرنا یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا

(۸) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔

(۹) لفظِ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہ" کہہ کر نماز کو ختم کرنا۔

(۱۰) امام کو نماز فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتروں میں قرأت زور سے کرنا اور ظہر، عصر میں آہستہ کرنا۔

(۱۱) وتر کی نماز میں دعائے قنوت کے لئے تکبیر کہنا۔

(۱۲) دعائے قنوت پڑھنا۔

(۱۳) دونوں عیدوں کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

(۱۴) عید کی نماز کی دوسری رکعت میں رکوع میں جانے کے لئے تکبیر کہنا۔

معہدِ اوّل کے نصاب تجوید کا اعادہ

قلقلہ کا قاعدہ

حروف قلقلہ پانچ ہیں۔(ق ط ب ج د) جن کا مجموعہ قُطُبُ جَدٍّ ہے۔

قلقلہ کی تعریف : حروف قلقلہ کے ساکن ہونے کی حالت میں آواز ان کے مخرج میں لوٹ کر واپس آتی ہے، جیسے گیند، دیوار سے ٹکرا کر واپس آتی ہے، جیسے فَلَقْ۔

ر متحرک کے پُر اور باریک پڑھنے کے قواعد

جس راء پر حرکت ہو اس کو راء متحرک کہتے ہیں۔

(۱) راء پر زبر ـَ یا پیش ـُ ہو تو راء کو پُر پڑھیں گے۔ جیسے : رَفَـعَ زبر کی مثال، اور رُزِقُوْا پیش کی مثال۔

(۲) راء کے نیچے زیر ہو تو راء باریک ہوگی، جیسے : رِزْقاً۔

ر ساکن کے پُر اور باریک پڑھنے کے قواعد

جس راء پر جزم ہو اس کو راء ساکن کہتے ہیں۔

(۱) راء ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو راء ساکن پُر ہوگی۔ جیسے: بَرْقٌ، یُرْزَقُوْنَ۔

(۲) راء ساکن سے پہلے زیر ہو تو راء ساکن باریک ہوگی۔ جیسے : شِرْعَةٌ۔

راء ساکن سے پہلے زیر ہو تو ایسی راء کو باریک پڑھنے کی تین شرطیں ہیں

(۱) راء ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو عارضی نہ ہو۔ جیسے: اِرْجِعِی، اس مثال میں زیر عارضی ہے، اسلئے راء کو پُر پڑھیں گے۔

(۲) راء ساکن اور زیر دونوں ایک کلمہ میں ہو، الگ الگ کلمہ میں نہ ہو، جیسے: رَبِّ ارْجِعُوْنِ اس مثال میں زیر ہے لیکن دوسرے کلمہ میں ہے اس لئے راء پُر ہوگی۔

(۳) راء ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمہ میں نہ ہو جس کلمہ میں راء ہے جیسے: مِرْصَادٗ۔ اس مثال میں راء کے بعد حروف مستعلیہ یعنی (ص) اسی کلمہ میں ہے اس لئے راء پُر ہوگی۔

راء ساکن ماقبل ساکن کا قاعدہ

راء ساکن ہو اور اس سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہو تو ایسی راء کو پُر اور باریک پڑھنے کے لئے تیسرا حرف دیکھیں گے۔

☆ اگر تیسرے حرف پر زبر یا پیش ہو اس راء کو پُر پڑھیں گے،

زبر کی مثال: وَالْعَصْرْ۔ وقفا   پیش کی مثال: عُسْرْ۔ وقفا

☆ اور اگر تیسرے حرف پر زیر ہو تو اس راء کو باریک پڑھیں گے، جیسے: ذِكْرْ۔ وقفا

مستعلیہ کا قاعدہ

حروف مستعلیہ کے سات حروف ہیں۔ (خ ص ض غ ط ق ظ) جن کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔

یہ حروف ہمیشہ ہر حال میں پُر پڑھے جاتے ہیں۔

نصاب تعلیم

برائے

متفرقات

معہد ثالث

فہرست مضامین متفرقات المعہد الثالث

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متفرقات

حفظ سور

سورۂ نبأ سے والناس تک

احادیث

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے ہیں، ترازو میں بھاری ہیں، رحمٰن کو پیارے ہیں، اور وہ یہ ہیں : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

(۲) عَنْ أَبِي مُوْسىٰ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "أَلَا أَدُلُّکَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوْزِ

الْـجَـنَّةِ ؟ فَـقُـلْـتُ : بَلَـى يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابوموسی اشعریؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتلاؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں، اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : " لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰه" جنت کا خزانہ ہے

(۳) عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ مَـسْـعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُـوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "إِنَّ أَوْلَـى الـنَّـاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً." (رواه الترمذي)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشادفرمایا : قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے.

(۴) عَـنْ أَنَـسٍ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَـقُـوْلُ : "إِنَّ الـلّٰـهَ عَـزَّ وَجَـلَّ قَالَ : إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْـدِى بِـحَبِيْبَتَيْـهِ فَـصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنهُمَا الْجَنَّةَ "يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ. (رواه البخارى)

ترجمہ : حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ

فرماتے ہوئے سنا : بیشک ! اللہ تعالیٰ نے فرمایا : جب میں اپنے بندے کو اسکی دو محبوب چیزوں (یعنی آنکھوں) کے ذریعہ آزماتا ہوں، پھر وہ اس پر صبر کرتا ہے تو میں اسکو اُسکے بدلے میں جنت دیتا ہوں.

(۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : "حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : جہنم شہوتوں سے ڈھانک دی گئی ہے، اور جنت ناپسندیدہ چیزوں سے چھپادی گئی ہے.

(۶) عن أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : "أَفْضَلُ الْجِهَاد كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ". (رواه أبو داود، والترمذي)

ترجمہ : حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : سب سے عمدہ جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے انصاف کی بات کہنا ہے.

(۷) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : "يَاأَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ، وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصِلُوا الْأَرْحَامَ، وَصَلُّوا وَالنَّاسُ

نِيَامٌ، تَدْخُلُوا الجَنَّةَ بِسَلَامٍ". (رواه الترمذي)

ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن سلامؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا : اے لوگو! سلام کو عام کرو اور لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اُس وقت نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں، تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے.

(۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : "مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ." (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا : جس نے حج کیا اور گندی بات نہیں کی اور کوئی گناہ نہیں کیا تو وہ ایسے لوٹتا ہے جیسے اُسکی ماں نے آج جنا ہو.

(۹) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا كَشُرْبِ الْبَعِيْرِ، وَلٰكِنِ اشْرَبُوْا مَثْنَى وَثُلَاثَ، وَسَمُّوْا إِذَا أَنْتُمْ شَرِبْتُمْ، وَاحْمَدُوْا إِذَا أَنْتُمْ رَفَعْتُمْ." (رواه الترمذي)

ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : اونٹ کی طرح ایک سانس میں مت پیو، لیکن دو دو اور تین تین

سانس میں پیو، اور جب پیو تو اللہ کا نام لو، جب فارغ ہو جاؤ تو اللہ کی حمد بیان کرو۔

(۱۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : "الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ، كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ." (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرا جمعہ درمیانی اوقات کے لئے کفارہ ہیں، جب تک گناہِ کبیرہ نہ کرے۔

مسنون دعائیں

(۱) اذان کے بعد کی دعا: اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ، اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ، (بخاری) إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. (السنن الکبریٰ للبیہقی)

(۲) نیا چاند دیکھنے پر دعا : اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، رَبِّىْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ. (ترمذی)

(۳) دعائے حاجت : لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَسْأَلُكَ

مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا، يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (ترمذی)

(۴) جب کسی کو رخصت کرے : أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔ (ترمذی)

(۵) قنوت نازلہ : أَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ، أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، أَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَآئَكَ، أَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ۔ (بیہقی وشامی)

(٦) نمازِ جنازہ کی دعائیں :

☆ مرد و عورت کے جنازے کی دعا : **أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، أَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ.** (ترمذی)

☆ نابالغ لڑکے کے جنازے کی دعا : **أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا.** (نورالایضاح ص ١٣٠)

☆ نابالغ لڑکی کے جنازے کی دعا : **أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً.** (بہشتی زیور ١١/٩٣)

(٧) دعائے استخارہ : **أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، أَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، أَوْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ. فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، أَوْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ، فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْلِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ.** (بخاری)

(٨) رنج وغم اور مصیبت کے وقت کی دعا : أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ أَمَتِکَ، نَاصِيَتِیْ بِيَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُکَ، أَسْئَلُکَ بِکُلِّ إِسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَکَ، أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ، أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَکَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ. (مسند الإمام احمد)

(٩) جامع دعا : أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْهُ نَبِيُّکَ مُحَمَّدٌ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّکَ مُحَمَّدٌ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْکَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں

(١) نماز میں کلام کرنا قصداً ہو یا بھول کر تھوڑا ہو یا بہت، ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے

(٢) سلام کرنا یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے قصد سے "سلام" یا "تسلیم" یا "اَلسَّلَامُ عَلَيْکُمْ" یا اسی جیسا کوئی لفظ کہہ دینا۔

(٣) سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو "يَرْحَمُکَ اللّٰهُ" کہنا یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا۔

(۴) کسی بُری خبر پر "إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر "أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہنا یا کسی عجیب خبر پر "سُبْحَانَ اللّٰهِ" کہنا۔

(۵) درد یا رنج کی وجہ سے "آہ" یا "اوہ" یا "اُف" کرنا۔

(۶) اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا۔

(۷) قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔

(۸) قرآنِ مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا۔

(۹) عملِ کثیر کرنا یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔

(۱۰) کھانا، پینا قصداً ہو یا بھولے سے۔

(۱۱) دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا۔

(۱۲) قبلے کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیر لینا۔

(۱۳) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔

(۱۴) ستر کھُل جانے کی حالت میں ایک رُکن کی مقدار ٹھہرنا۔

(۱۵) دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے، مثلاً یا اللہ! مجھے آج سو روپے دیدے۔

(۱۶) درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر ہو جائیں۔

(۱۷) بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر یا آواز سے ہنسنا۔

(۱۸) امام سے آگے بڑھ جانا۔

مکروہات نماز

نماز میں مندرجۂ ذیل چیزیں مکروہ ہیں :

(۱) سَدُل یعنی کپڑے کو لٹکانا، مثلاً چادر سر پر ڈال کر اُس کے دونوں کنارے لٹکا دینا، یا اچکن یا چوغہ بغیر اُس کے کہ آستینوں میں ہاتھ ڈالے جائیں، کندھوں پر ڈال لینا۔

(۲) کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے لئے ہاتھ سے روکنا یا سمیٹنا۔

(۳) اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔

(۴) معمولی کپڑوں میں جنہیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا، نماز پڑھنا۔

(۵) مُنھ میں روپیہ یا پیسہ یا اور کوئی ایسی چیز رکھ کر نماز پڑھنا جس کی وجہ سے قرأت کرنے سے مجبور نہ رہے اور اگر قرأت سے مجبوری ہو جائے تو بالکل نماز نہ ہوگی۔

(۶) سُستی اور بے پروائی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔

(۷) پاخانہ پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔

(۸) بالوں کو سر پر جمع کر کے جُٹّا باندھنا۔

(۹) کنکریوں کو ہٹانا لیکن اگر سجدہ کرنا مشکل ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے میں مضائقہ نہیں۔

(۱۰) انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔

(۱۱) کمر یا کوکھ یا کولھے پر ہاتھ رکھنا۔

(۱۲) قبلے کی طرف سے مُنھ پھیر کر یا صرف نگاہ سے اِدھر اُدھر دیکھنا۔

(۱۳) کُتّے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کر کے بیٹھنا اور رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں

کو سینے سے ملا لینا اور ہاتھوں کو زمین پر رکھ لینا۔

(۱۴) سجدے میں دونوں کلائیوں کو زمین پر بچھا لینا مرد کے لئے مکروہ ہے۔

(۱۵) کسی ایسے آدمی کی طرف نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کئے ہوئے بیٹھا ہو۔

(۱۶) ہاتھ یا سر کے اشارے سے سلام کا جواب دینا۔

(۱۷) بلا عذر چارزانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا۔

(۱۸) قصداً اجمائی لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔

(۱۹) آنکھوں کو بند کرنا لیکن اگر نماز میں دل لگنے کے لئے بند کرے تو مکروہ نہیں۔

(۲۰) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا، لیکن اگر قدم محراب سے باہر ہوں تو مکروہ نہیں۔

(۲۱) اکیلے امام کا ایک ہاتھ اونچی جگہ پر کھڑا ہونا اور اگر اس کے ساتھ کچھ مقتدی بھی ہوں تو مکروہ نہیں۔

(۲۲) ایسی صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونا جس میں جگہ خالی ہو۔

(۲۳) کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔

(۲۴) ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ نمازی کے سر کے اُوپر یا اس کے سامنے یا دائیں بائیں طرف یا سجدے کی جگہ تصویر ہو۔

(۲۵) آیتیں یا سورتیں یا تسبیحیں انگلیوں پر شمار کرنا۔

(۲۶) چادر یا کوئی اور کپڑا اس طرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی سے ہاتھ نہ نکل سکیں۔

(۲۷) نماز میں انگڑائی لینا یعنی سُستی اُتارنا۔

(۲۸) عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا۔

(۲۹) سُنّت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

نماز جنازہ کا طریقہ

جنازہ سامنے رکھ کر اگر مرنے والا مرد ہو تو امام اسکے سینے کے قریب اور اگر مرنے والی عورت ہو تو امام اسکی کمر کے سامنے کھڑا رہے، مقتدی پیچھے صفیں قریب قریب بنائے، کم سے کم تین صفیں ہو زیادہ ہوں تو طاق عدد کا خیال رکھیں، ہاں بہت بڑا مجمع ہو تو کوئی حرج نہیں۔

نیت : نماز جنازہ پڑھتا ہوں اللہ کے واسطے اور میت کی مغفرت کے لئے اس امام کے پیچھے۔

نماز کا طریقہ

☆ امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے "أَللّٰهُ أَكْبَر" کہے اور ہاتھ باندھ لیں۔

☆ پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھے "وَتَعَالٰى جَدُّكَ" کے بعد "وَجَلَّ ثَنَائُكَ" پڑھے اور ثنا پوری کرے۔

☆ دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیم پڑھے۔

☆ تیسری تکبیر کے بعد میت کے لئے دعا کرے۔

☆ چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ کھولے بغیر دونوں جانب سلام پھیریں۔

عیدین کی نماز کا طریقہ

دونوں عیدوں کی نماز دو رکعت ہے، ان دونوں نمازوں کے لئے اذان اور تکبیر نہیں، پہلے نیت اس طرح کریں کہ میں عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی واجب نماز مع چھ زائد

تکبیروں کے اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں، پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں، پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ چھوڑ دیں، پھر دوسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر تیسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ باندھ لیں، پھر امام تعوّذ وتسمیہ، سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھ کر رکوع کرے۔

دوسری رکعت کے لئے جب کھڑے ہوں تو امام پہلے قرأت کرے، قرأت سے فارغ ہو کر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے، پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر دوسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے، پھر ہاتھ اٹھا کر تیسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور قاعدے کے موافق نماز پوری کریں۔

پھر امام کھڑے ہو کر خطبہ پڑھے اور تمام لوگ خاموش بیٹھ کر سُنیں، عیدین میں بھی جمعہ کی طرح دو خطبے ہیں اور دونوں کے درمیان بیٹھنا مسنون ہے۔

معہدِ اوّل اور دوم کے نصاب تجوید کا اعادہ

تجوید

تجوید کے معنی : اچھا پڑھنا، عمدہ پڑھنا۔

تجوید کی تعریف : حروف کو ان کے مخارج اور صفات کے ساتھ ادا کرنا۔

دانتوں کے نام

چار ثنایا : اوپر کے دو سامنے ثنایا علیا ہیں۔ نیچے کے دو ثنایا سفلیٰ ہیں۔

چار رباعیات : ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک دانت رباعیات ہیں۔

چار انیاب : رباعیات کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک دانت انیاب ہیں، ان کو دانت کہتے ہیں، اور جو باقی رہ گئی وہ ڈاڑھیں ہیں۔

چار ضواحک : انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک ڈاڑھ ضواحک ہیں۔

بارہ طواحن : ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے تین تین ڈاڑھیں طواحن ہیں۔

چار نواجذ : طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک ڈاڑھ نواجذ ہیں۔ ان کو ڈاڑھیں کہتے ہیں۔

مخارج کا بیان

مخرج کے معنی : ''نکلنے کی جگہ'' ہے۔

مخرج کی تعریف : جس جگہ سے حرف نکلے اس کو مخرج کہتے ہیں۔

کل مخارج سترہ (۱۷) ہیں

(۱) حروف مدہ کا مخرج : منہ کے اندر کا خالی حصہ۔ اس سے حروف مدہ نکلتے ہیں۔ (یعنی الف مدہ، واومدہ، یاءمدہ)

(۲) ء ھ کا مخرج : حلق کا وہ حصہ جو سینہ سے ملا ہوا ہے۔

(۳) ع ح کا مخرج : حلق کا درمیان والا حصہ۔

(۴) غ خ کا مخرج : حلق کا وہ حصہ جو منہ کی جانب ہے۔

(۵) ق کا مخرج : زبان کی جڑ اور اسکے مقابل اوپر کا تالو۔

(۶) ک کا مخرج : ق کے مخرج سے تھوڑا نیچے ہٹ کر۔

(۷) ج ش ی غیر مدہ کا مخرج : زبان کا بیچ والا حصہ اور اسکے مقابل اوپر کا تالو۔

(۸) ض کا مخرج : زبان کی کروٹ اور اوپر والی ڈاڑھوں کی جڑ۔

(۹) ت د ط کا مخرج : زبان کی نوک اور ثنایا علیا یعنی سامنے والے دانتوں کی جڑ۔

(۱۰) ث ذ ظ کا مخرج : زبان کی نوک اور ثنایا علیا یعنی سامنے والے دانتوں کا کنارہ۔

(۱۱) ل کا مخرج : زبان کی نوک اور ثنایا رباعی انیاب اور ضواحک کا مسوڑہ۔

(۱۲) ن کامخرج : زبان کی نوک اور ثنایا رباعی اور انیاب کے مسوڑے۔

(۱۳) ر کامخرج : زبان کی نوک اور ثنایا اور رباعی کے مسوڑے مگر ساتھ مین زبان کی پشت کا بھی دخل ہے۔

(۱۴) ز س ص کامخرج : زبان کی نوک اور ثنایا علیا اور ثنایا سفلی دونوں کا کنارہ۔

(۱۵) ف کامخرج : ثنایا علیا کا کنارہ اور نیچے والے ہونٹ کا تری والا حصہ۔

(۱۶) ب م و کامخرج : دونوں ہونٹ ہے۔ ''ب'' دونوں ہونٹ کے اندرونی حصہ سے، ''م'' ہونٹ کے خشکی والے حصہ سے ''و'' دونوں ہونٹ کے ادھورا ملانے سے۔

(۱۷) غنہ کامخرج : ناک کی نرم ہڈی والے حصہ سے۔

❁ تعوذ اور بسملہ کا بیان ❁

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ الخ اور بسم اللہ الخ پڑھنا ضروری ہے۔

تَعَوُّذ : یعنی '' اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥ '' پڑھنا۔

بَسْمَلَہ : یعنی '' بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ '' پڑھنا۔

سورۂ توبہ سے تلاوت شروع کرے تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥ نہ پڑھے صرف اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥ پڑھے۔

مد کے قواعد

مد کے معنی کھینچ کر پڑھنا۔ حروف مدہ تین ہیں۔

(۱) الف مدہ (۲) واو مدہ (۳) یاءمدہ

☆ الف مدہ : الف سے پہلے زبر ہو۔ جیسے بَا۔

☆ واو مدہ : واؤساکن سے پہلے پیش ہو۔ جیسے بُوْ۔

☆ یاءمدہ : یاساکن سے پہلے زیر ہو۔ جیسے بِیْ۔

مد کی دو قسمیں ہیں

(۱) مداصلی (۲) مدفرعی

(۱) مداصلی کی تعریف : حروف مدہ کے بعد همزہ اور سکون نہ ہو۔ جیسے: قَالَ میں، اس مثال میں الف مدہ کے بعد همزہ اور سکون دونوں میں سے کوئی نہیں ہے.

(۲) مدفرعی کی تعریف : حروف مدہ کے بعد یا تو همزہ آئے یا جزم یعنی سکون آئے، همزہ کی مثال: شَاءَ۔ جزم کی مثال : تَعْلَمُوْنَ۝ وقفا.

مدفرعی کی نو (۹) قسمیں ہیں

(۱) مدمتصل (۲) مدمنفصل (۳) مدلازم کلمی مثقل

(۴) مدلازم کلمی مخفف (۵) مدلازم حرفی مثقل (۶) مدلازم حرفی مخفف

(۷) مدعارض (۸) مدلین لازم (۹) مدلین عارض

ہر ایک کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

(۱) مدمتصل : حروف مدہ اور همزہ دونوں ایک کلمہ میں ہو۔ جیسے: شَآءَ۔

(۲) مدمنفصل : حروف مدہ اور همزہ دونوں الگ الگ کلمہ میں ہو۔ جیسے : مَآ اَغْنٰی۔

(۳) مدلازم کلمی مثقل : کلمہ میں حروف مدہ کے بعد تشدید ہو۔ جیسے : جآنٌّ.

(۴) مدلازم کلمی مخفف : کلمہ میں حروف مدہ کے بعد سکون ہو۔ جیسے : آلْئٰنَ.

(۵) مدلازم حرفی مثقل : حروف مقطعات میں حروف مدہ کے بعد تشدید ہو۔

جیسے : آلٓمٓ.

(۶) مدلازم حرفی مخفف : حروف مقطعات میں حروف مدہ کے بعد سکون ہو۔

جیسے : صٓ.

(۷) مدعارض : حروف مدہ کے بعد سکون یعنی جزم وقف کرنے کی وجہ سے

آئے، جیسے : یَعْلَمُوْنَ ہ میں۔ وقفا

(۸) مدلین لازم : حروف لین کے بعد سکون اصلی ہو۔ اور ایسی مثال پورے

قرآن میں صرف دو ہیں۔ [۱] کٓھٰیٰعٓصٓ کی عین میں۔

[۲] حٰمٓ عٓسٓقٓ کی عین میں۔

(۹) مدلین عارض : حروف لین کے بعد سکون یعنی جزم وقف کرنے کی وجہ

سے آئے۔ جیسے : قُرَیْشٍ ہ میں۔ وقفا

کون سے مد کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے، یعنی مد کی مقدار...

مد اصلی کی مقدار : اس کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

مد متصل اور مد منفصل کی مقدار : ان کو دو الف یا ڈھائی الف یا چار الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

مدلازم کی چاروں قسموں کو : یعنی (۱) مدلازم کلمی مثقل (۲) کلمی مخفف (۳) حرفی مثقل اور (۴) حرفی مخفف کو تین الف یا پانچ الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

مدلین لازم کی مقدار : اس کو بھی تین الف یا پانچ الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

مدعارض اور مدلین عارض کی مقدار ان کو تین الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

الف اور ھمزہ میں فرق

الف اور ھمزہ میں فرق یہ ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے۔ جبکہ ھمزہ کبھی متحرک ہوتا ہے اور کبھی ساکن ہوتا ہے، اور سکون کی حالت میں جھٹکے کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

وقف کے قواعد

زبر زیر پیش (ـَ ـِ ـُ) کو حرکت کہتے ہیں۔

(۱) حرکت والے حرف پر وقف کرے تو اس کو سکون سے بدل دیں گے۔ جیسے: اَلْعَالَمِیْنَ کو وقف میں اَلْعَالَمِیْنْ۝ پڑھیں گے۔

(۲) اسی طرح دو زیر ـٍ یا دو پیش ـٌ والے حرف پر وقف کرے تو اس کو سکون سے بدل دیں گے۔ جیسے : عَلِیْمٌ ہے تو وقف میں عَلِیْمْ۝ ہوجائے گا۔

(۳) دو زبر ـً والی تنوین پر وقف کریں تو اس کو وقف میں الف سے بدل دیں گے۔ جیسے : تَوَّابًا ہے تو وقف میں تَوَّابَا ۝ ۔ہوجائیگا۔

(۴) گول ۃ پر وقف کرے تو اس کو جزم والی (ہْ) سے بدل دیں گے۔ جیسے: نِعْمَةٌ ہے تو وقف میں نِعْمَہْ ۝ ہوگا۔

(۵) وقف ہمیشہ کلمہ کے آخری حرف پر کرنا چاہئے۔ درمیان کلمہ میں وقف نہ کرے۔ جیسے : اَلْحَمْدُ میں دال پر ٹھہرے۔ ح یا م پر وقف نہ کرے۔

(۶) کھڑا زبر۔ کھڑی زیر اور الٹا پیش پر وقف کرے تو ان کو بھی سکون سے بدل دیں گے، جیسے : رَسُوْلُهٗ میں رَسُوْلُہْ۝ ہوگا۔

سکتہ کا بیان

سکتہ کی تعریف : آواز بند کر دینا اور سانس نہ توڑنا، اس کو سکتہ کہتے ہیں۔ پورے قرآن میں چار جگہ سکتہ واجب ہے۔

(۱) عِوَجاً سکتہ قَیِّماً سورۂ کھف میں۔

(۲) مِنْ مَرْقَدِنَا سکتہ ھٰذَا سورۂ یٰسٓ میں۔

(۳) مَنْ سکتہ رَاقٍ○ سورۂ قِیَامَہ میں۔

(۴) بَلْ سکتہ رَانَ۔ سورۂ مُطَفِّفِیْن میں۔

ءَ اَعْجَمِیٌّ کے پڑھنے کا طریقہ

☆ ءَ اَعْجَمِیٌّ کے دوسرے ھمزہ کو تھوڑا نرم بنا کر پڑھیں گے۔ اس کو تسہیل کہتے ہیں۔

☆ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِیْھَا ۔ جو سورۂ ھود میں ہے اس کی راء کو مجہول پڑھیں گے۔ یعنی میرے کی راء کی طرح پڑھیں گے۔

صفات کا بیان

صفت کی تعریف : جس انداز اور کیفیت سے حروف اپنے مخرج سے نکلے اس کو صفت کہتے ہیں۔
صفت کی دو قسمیں ہیں : (۱) صفت عارضہ۔ (۲) صفت لازمہ۔

(۱) صفت عارضہ کی تعریف : حروف کی وہ صفات جو حروف میں ہمیشہ نہ پائی جائے۔ جیسے: ادغام۔ اخفاء وغیرہ۔

(۲) صفت لازمہ کی تعریف : حروف کی وہ صفات جو حروف میں ہمیشہ پائی جائے۔

☆ صفت لازمی کی دو قسمیں ہیں : [۱] صفات متضادہ [۲] صفات غیر متضادہ

[۱] صفات متضادہ کی تعریف : وہ صفات ہے جس کے مقابل میں کوئی دوسری صفت ہو۔

[۲] صفات غیر متضادہ کی تعریف : وہ صفات ہے جس کے مقابل میں کوئی صفت نہ ہو۔

اس کا مفصل بیان بڑی کتابوں میں معلوم ہوگا۔

متفرق احادیث

برائے

درجۃ الاطفال و معہد اوّل

بوقت شب جمعرات

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : "بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ : شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ." (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے:

(۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں (۲) نماز کو قائم کرنا

(۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا.

(۲) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ." (متفق علیه)

ترجمہ : حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اسکے نزدیک "میں" اسکے والد، اسکی اولاد اور سارے لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں.

(۳) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : "إِنَّ

الشَّيطَانَ يَجرِي مِنَ الإِنسَانِ مَجرَى الدَّمِ" (مُتَّفقٌ عَلَيهِ)

ترجمہ : حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : بیشک شیطان انسان کے اندر خون کی طرح دوڑتا ہے۔

(۴) عَنْ عَلِيِّ بنِ الحُسَينِ رضي الله عنهما قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : "مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمرءِ تركُه ما لا يَعْنِيهِ". (رَوَاه مَالِکٌ، وَأَحْمَدُ)

ترجمہ : حضرت علی بن حسینؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: انسان کے اسلام کی خوبی میں سے یہ ہے کہ وہ لایعنی باتوں کو چھوڑ دے۔

(۵) عَنْ عَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰه عَنهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : "مَنْ كَانَ ذَا وَجهَينِ فِي الدُّنيَا، كَانَ لَهُ يَومَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ." (رَوَاه الدَّارِمِيُّ و أَبُو دَاوُد)

ترجمہ : حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : جو شخص دنیا میں دوغلا (دو روخا) ہوگا اسکے لئے قیامت کے دن آگ کی دو زبانیں ہونگی۔

(٦) عَنْ عَبدِ اللّٰهِ بنِ أَبِي أَوفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ، قَالَ : سَمِعتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ : "لَا تَنزِلُ الرَّحمَةُ عَلَى قَومٍ فِيهِم قَاطِعُ الرَّحِمِ." (رَوَاهُ البَيهَقِيُّ فِي شُعَبِ الإِيمَانِ)

ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا : اللہ ایسی قوم پر رحمت نازل نہیں فرماتا جسمیں کوئی رشتہ، ناطہ توڑنے والا ہو۔

(۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "إِنَّ أَحَدَكُم مِرْآَةُ أَخِيْهِ، فَإِنْ رَأَى بِهٖ أَذًى فَلْيُمِطْ عَنْهُ". (رواه الترمذي)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : تم میں سے ہر شخص اپنے بھائی کے لئے آئینہ ہے، اگر وہ اسمیں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اسکو ہٹادے۔

(۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي اللّٰهُ عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : "أُنْظُرُوْا إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوْ إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : اپنے سے نیچے آدمی کو دیکھو، اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھو، اسلئے کہ یہ زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کی نعمت کو معمولی نہ سمجھو۔

(۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :

"إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ ؛ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ." (رواه أبو داود)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : تم حسد سے بچو، اسلئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

(۱۰) عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ." (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ترجمہ : حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : فتنے کے وقت عبادت کرنے کا ثواب میری طرف ہجرت کرنے کے مانند ہے۔

(۱۱) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضي اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : "أَلَا إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ، أَوْ لِيَصْمُتْ." (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : سنو! اللہ تعالیٰ تمہارے آباؤ اجداد کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، جسکو قسم کھانی ہو تو اللہ کی قسم کھائے۔

(۱۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي اللّٰهُ عَنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ﷺ : "إِنَّ اللّٰهَ لا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَامِكُمْ، وَلا إِلَى صُوَرِكُمْ، وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ." (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور تمہاری شکلوں کو نہیں دیکھتا، لیکن وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے.

(۱۳) عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : "إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا، إِلَّا مَنِ اتَّقَىٰ وَبَرَّ وَصَدَقَ." (رواه الترمذي)

ترجمہ : حضرت رفاعہ بن رافعؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : تاجر لوگ قیامت کے دن فاسق و فاجر اٹھائے جائینگے مگر وہ جس نے تقویٰ اختیار کیا اور نیکی کی اور سچ بولا.

(۱۴) عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِه." (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابومسعود بدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : جو شخص کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اسکو اس بھلائی کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے.

(۱۵) عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ." (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا.

(۱٦) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : "ابْغُوْنِي فِي الضُّعَفَاءِ، فَإِنَّمَا تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ." (رواه أبو داود)

ترجمہ : حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا : مجھے کمزوروں میں تلاش کرو، بیشک تمہارے کمزوروں کی وجہ سے تمہاری مدد کی جاتی ہے، اور تمہیں رزق دیا جاتا ہے.

(۱۷) عَنْ أبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : "الرَّجُلُ عَلَى دِيْنِ خَلِيْلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ".

(رواه أبو داود والترمذي)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : آدمی اپنے دوست کے طریقہ پر ہوتا ہے، اسلئے تم میں سے ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کس سے دوستی کررہا ہے.

(۱۸) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : "إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا، وَخُلُقُ الإِسْلَامِ الْحَيَاءُ." (رواه مالک)

ترجمہ : حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشادفرمایا : ہر مذہب کی ایک اچھی عادت ہوتی ہے، اسلام کی اچھی عادت حیاء ہے۔

(۱۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "مَنْ لَا يَشْكُرِ النَّاسَ لَا يَشْكُرِ اللّٰهَ."

(واه الترمذي)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : جولوگوں کاشکرادانہیں کرتاوہ اللہ کاشکرادانہیں کرتا.

(۲۰) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : "اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ، تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ." (رواه الرمذي)

ترجمہ : حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشادفرمایا : جہاں کہیں بھی ہواللہ سے ڈرو، اور گناہ کے بعد نیکی کرلیا کرو، وہ نیکی گناہ کومٹادے گی، اورلوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

احادیث

برائے

درجات کلیہ ثالثہ، رابعہ و خامسہ

اخلاص نیت

(۱) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوْ إِمْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت امیر المؤمنین ابو حفص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : "اعمال (کی جزا وسزا) کا دارومدار انسان کی نیت پر ہے اور ہر انسان کے لئے (اس کے عمل کا نتیجہ) وہی ہے جس کی اس نے نیت کی، پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لئے ہے تو واقعتاً اس کو اللہ اور اس کے رسول کی خاطر ہجرت کا ثواب ملے گا اور جس کی ہجرت حصول دنیا یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہے تو اس کے حصے میں وہی کچھ آئے گا جس کے لئے اس نے وطن چھوڑا" (صحیحین)

ایمان، اسلام اور احسان

(۲) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ

طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيْدُ بيَاضِ الثِّيَاب شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ: أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ : الْإِسْلَامُ، أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ) وَتُقِيْمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا، قَالَ صَدَقْتَ: قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْئَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ، قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ الْإِيْمَانِ قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ الْاِحْسَانِ؟ قَالَ: أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ، قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ ؟ قَالَ: مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ، قَالَ:

فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا؟ قَالَ: أَن تَلِدَ الأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ العُرَاةَ العَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتطاوَلُونَ فِي البُنْيَانِ، قَالَ ثُمَّ انطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيْلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ. (رواہ مسلم)

ترجمہ : حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک دن ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ہمارے پاس ایک شخص آیا، جس کا لباس نہایت سفید اور بال بہت سیاہ تھے، اس پر سفر کے کوئی آثار دکھائی نہیں دیتے تھے، اور ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہیں تھا، وہ آدمی آکر نبی اکرم ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ گھٹنے ٹیک کر بیٹھ گیا اور اس نے اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنی دونوں رانوں پر رکھ لیں (دوزانوں ہوکر بیٹھ گیا)۔

اس نے سوال کیا: "اے محمد ﷺ! مجھے بتایئے، اسلام کیا ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو زبان سے اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اور یہ کہ تو نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، ماہ رمضان کے روزے رکھے اور استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرے۔

"اس نے کہا کہ آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔"

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ "ہمیں اس بات پر تعجب ہوا کہ یہ آدمی خود سوال کرتا ہے اور خود ہی جواب کی تصدیق بھی کرتا ہے۔"

(اس نے دوسرا سوال کیا) اے نبی ﷺ! مجھے بتایئے "ایمان" کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "تو اللہ پر ایمان لائے، اس کے فرشتوں کو مانے، اس کی کتابوں کو تسلیم کرے، اس کے رسولوں پر تیرا ایمان ہو، یومِ آخرت پر تیرا یقین ہو اور تقدیر کے اچھا اور برا ہونے پر بھی تو ایمان رکھے" اس آدمی نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔

اس نے سوال کیا: اے نبی ﷺ! مجھے بتایئے احسان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے، اگر تو یہ تصور نہیں کر سکتا تو کم از کم یہ تصور کر لے کہ وہ تجھے ضرور دیکھ رہا ہے۔"

اس نے کہا: "اے نبی ﷺ مجھے بتایئے قیامت کب آئے گی؟" آپ ﷺ نے فرمایا: جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا، اس نے عرض کیا: مجھے قیامت کی نشانیاں بتلا دیجئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لونڈی جب اپنی مالکہ کو جنم دینے لگے اور جب ننگے پاؤں، ننگے بدن، غریب و مفلس اور بکریوں کے چرواہے اونچی اونچی عمارتیں کھڑی کرنے میں مقابلہ بازی شروع کر دیں۔ پھر وہ آدمی اٹھ کر چلا گیا اور میں نے تھوڑی دیر انتظار کیا پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عمرؓ تم جانتے ہو یہ سوال کرنے والا کون تھا؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا "یہ جبرئیل تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔" (مسلم)

حفاظت قرآن

(۳) عَنْ أَبِیْ مُوْسٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ قَیْسٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰہُ

عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ،قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآن فَوَالَّذي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنَ الْإِبِلِ فِي عُقُلِهَا. (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن کی حفاظت کرو، قسم اس پروردگار کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، قرآن، اونٹ کے رسی کو توڑ کر بھاگنے سے بھی زیادہ جلدی نکل جاتا ہے۔ (صحیحین)

خیر خواہی

(۴) عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ، قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُوْلِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَعَامَّتِهِمْ. (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "دین خیر خواہی کا نام ہے" ہم نے عرض کیا: کس کے لئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول ﷺ کے لئے، ائمۃ المسلمین کے لئے اور عوام الناس کے لئے" (صحیحین)

(۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ. (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک لوگوں سے برسرِ پیکار رہوں جب تک وہ اس بات کا اقرار نہ کرلیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور وہ نماز قائم کرنے لگیں، زکوٰۃ دینے لگیں، اور جب انہوں نے ایسا کرلیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے مال اور خون کو محفوظ کرلیا، مگر اسلام کے حق کی وجہ سے اور ان کا حساب اللہ پر ہے"۔ (صحیحین)

کثرتِ سوال سے اجتناب

(٦) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَآئِلِهِمْ، وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰى أَنْبِيَآئِهِمْ. (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ (عبدالرحمٰن بن صخر) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جس چیز سے منع کیا ہے اس سے باز آجاؤ اور میں نے جس چیز کے کرنے کا حکم دیا ہے اس پر اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو، بے شک تم سے پہلے لوگوں کو سوالات کی کثرت اور اپنے انبیاء سے اختلافات نے ہلاک کر ڈالا. (مسلم)

حلال روزی

(۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ، لَّا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا، وَّإِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ فَقَالَ: {يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا، إِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ} وَقَالَ: {يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ} ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ، أَغْبَرَ، يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَآءِ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ، وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ،

وَغُذِیَ بِالْحَرَامِ فَأَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذَالِکَ. (رواہ مسلم)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ پاک ہے اور وہ پاکیزہ چیز ہی کو قبول کرتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے مؤمنین کو بھی اس چیز کا حکم دیا ہے جس کا اپنے رسولوں کو حکم دیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اے میرے انبیاء! پاکیزہ چیز کھاؤ اور نیک عمل کرو، بے شک میں تمہارے اعمال سے بخوبی واقف ہوں" اور فرمایا "اے ایمان والو! اس پاکیزہ رزق میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیا" پھر رسول اکرم ﷺ نے ایک ایسے آدمی کی مثال بیان کی جو لمبا سفر کرتا ہے، اس کے بال پراگندہ، چہرہ غبار آلود ہوتا ہے، وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھاتے ہوئے کہتا ہے "اے رب! اے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام، اس کا لباس حرام، اور حرام طریقے سے اس کی پرورش ہوئی، پس ایسے شخص کی دعا اللہ کے یہاں کیونکر قبول ہو سکتی ہے؟" (مسلم)

سچائی

(۸) عَنْ حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ، "دَعْ مَا یَرِیْبُکَ إِلٰی مَا لَا یَرِیْبُکَ، فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِیْنَۃٌ، وَإِنَّ الْکَذِبَ رِیْبَۃٌ".

(رواہ الترمذی)

ترجمہ : حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ سے سن کر یہ یاد کیا کہ مشکوک چیز کو اس چیز کی خاطر چھوڑ دو جس میں کوئی شک نہیں ہے، پس بیشک سچ میں اطمینان ہے اور جھوٹ میں شک ہے۔ (ترمذی)

حرمتِ مؤمن

(۹) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ، إِلَّا بِإِحْدٰی ثَلَاثٍ، الثَّيِّبُ الزَّانِیْ، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِکُ لِدِيْنِهٖ، الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ". (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی ایسے مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں جو گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک میں اللہ کا رسول ہوں، مگر تین وجہوں میں سے کسی ایک وجہ سے (۱) شادی شدہ زانی (۲) جان کے بدلے جان (۳) مرتد (اپنے دین کو چھوڑنے والا) مسلمانوں کی جماعت سے الگ ہونے والا۔ (صحیحین)

کام کی عمدگی

(۱۰) عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ﷺ قَالَ : "إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، فَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ."

(رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے ہر چیز پر احسان فرض کر دیا ہے، تم جب کسی کو قتل کرو تو قتل میں حسن سلیقہ اختیار کرو، اور جب جانور ذبح کرو تو ذبح کرنے میں حسن سلیقہ اختیار کرو، چاہیے کہ تم میں سے ہر ایک اپنی چھری تیز کرے اور ذبیحہ کو آرام پہنچائے." (مسلم)

توحید

(۱۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: "يَا غُلَامُ إِنِّيْ أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ، إِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ، إِحْفَظِ اللّٰهَ، تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰى أَنْ يَنْفَعُوْكَ بِشَيْءٍ، لَمْ يَنْفَعُوْكَ إِلَّا

بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَـهُ اللّٰـهُ لَکَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰی أَنْ یَضُرُّوْکَ بِشَیْءٍ لَمْ یَضُرُّوْکَ إِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَهُ اللّٰـهُ عَلَیْکَ، رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ، وَجَفَّتِ الصُّحُفُ."

(رواه البخاری)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اکرم ﷺ کے پیچھے سواری پر تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بیٹے! میں تجھے کچھ کلمات سکھاتا ہوں، اللہ کو یاد رکھ، اللہ تیری حفاظت کرے گا، تو اللہ کو یاد رکھ تو اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے پائے گا، اور جب سوال کرنا ہو تو اللہ سے سوال کر، اور جب تجھے مدد کی ضرورت ہو تو اللہ ہی سے مدد مانگ، اور اچھی طرح جان لے کہ پوری دنیا اس بات پر اکٹھی ہو جائے کہ وہ تجھے کسی شی سے نفع پہنچائے تو وہ ہرگز نفع نہیں پہنچا سکتی، مگر اس شی کے ذریعہ جو اللہ نے تیرے مقدر میں لکھ دی ہے، اور اسی طرح اگر پوری کائنات اس بات پر اکٹھی ہو جائے کہ وہ تجھے کسی شی سے نقصان پہنچائے تو وہ ہرگز تجھے نقصان نہیں پہنچا سکتی، مگر اس شی سے جو اللہ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لئے گئے اور صحیفے خشک ہو چکے ہیں.

(ترمذی)

بے حیائی

(۱۲) عَنْ أَبِیْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْـهُ، قَـالَ: قَـالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا

اَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّةِ، "إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ." (رواه البخاري)

ترجمہ : حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلی نبوتوں کے احکام سے جو چیز لوگوں نے پائی ہے ان میں سے ایک یہ ہے جب تو حیاء کا دامن چھوڑ دے تو جو جی میں آئے کر۔ (بخاری)

پاکی

(۱۳) عَنْ أَبِیْ مَالِکٍ الْأَشْعَرِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: "اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيْزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُوْرٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَکَ أَوْ عَلَيْکَ، کُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ، فَبَائِعٌ نَفْسَهُ، فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوْبِقُهَا." (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابو مالک (حارث بن عاصم) اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پاکی "نصف ایمان ہے، اور "الحمد للہ" ترازو کو بھر دیتا ہے، "سبحان اللہ اور الحمد للہ" یہ کلمات اس خلاء کو جو آسمان و زمین کے

درمیان ہے بھر دیتے ہیں، اور نماز روشنی ہے، صدقہ بخشش کی دلیل ہے، صبر روشنی ہے، اور قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف حجت ہے، ہر شخص صبح اٹھتا ہے اور اپنے نفس کا سودا کرتا ہے، وہ اسے آزاد کرالیتا ہے یا اسے ہلاک کردیتا ہے.(مسلم)

تربیت اولاد

(۱۴) عَن عَبدِ اللّٰہِ بنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنہُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "کُلُّکُم رَاعٍ، وَکُلُّکُم مَسئُولٌ عَن رَعِیَّتِہٖ، وَالأَمِیرُ رَاعٍ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰی أَھلِ بَیتِہٖ، وَالمَرأَۃُ رَاعِیَۃٌ عَلٰی بَیتِ زَوجِھَا وَوَلَدِہٖ، فَکُلُّکُم رَاعٍ وَکُلُّکُم مَسئُولٌ عَن رَعِیَّتِہٖ." (متفق علیہ)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحت کے متعلق سوال کیا جائے گا، حاکم ذمہ دار ہے، مرد اپنے اہل خانہ کا ذمہ دار ہے، اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے اولاد کی ذمہ دار ہے، تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحت کے متعلق سوال کیا جائے گا.(صحیحین)

خوش کلامی

(۱۵) عَن أَبِی ھُرَیرَۃَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنہُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیہِ وَسَلَّمَ: "کُلُّ سُلَامَی مِنَ النَّاسِ عَلَیہِ

صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ، يَعْدِلُ بَيْنَ الإِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ، وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلٰى دَآبَّتِهٖ، فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا، أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلٰى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ، وَيُمِيطُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ." (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہے، ہر روز جب سورج طلوع ہوتا ہے، ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرتا ہے تو یہ اس کے لئے صدقہ ہے، ایک آدمی سوار کی مدد کر کے سواری پر بٹھا دیتا ہے یا اس کا سامان اٹھا کر اس کو پکڑا دیتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے، اور پاکیزہ کلمہ (اچھی بات کہنا) بھی صدقہ ہے، ہر وہ قدم جو آدمی نماز کے لئے اٹھاتا ہے وہ بھی صدقہ ہے، اور راستے سے تکلیف دہ چیز کا دور کرنا بھی صدقہ ہے". (صحیحین)

نیکی اور برائی کا معیار

(١٦) عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ رضي اللّٰهُ عنهُ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ، فَقَالَ: "الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ." (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے نیکی اور گناہ کے متعلق آپ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اچھے اخلاق اصل نیکی ہے، اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو ناپسند کرے کہ لوگ اس سے واقف ہو جائیں." (مسلم)

اطاعت امیر

(۱۷) عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً، ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ، فَقَالَ رَجُلٌ: إِنَّ هٰذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ، فَمَا ذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: "أُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَإِنْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرَى إِخْتِلَافًا كَثِيْرًا، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ، فَإِنَّهَا ضَلَالَةٌ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ، فَعَلَيْهِ بِسُنَّتِيْ، وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ، عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ." (رواه الترمذي)

ترجمہ : حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ایک دن

ہمیں نماز فجر کے بعد پر اثر وعظ کیا جس سے ہمارے دل دہل گئے، اور ہماری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے، پس ایک شخص نے عرض کیا کہ "اے اللہ کے رسول ﷺ! گویا یہ تو ایک رخصت کرنے والے کا وعظ ہے" پس ہمیں کچھ اور نصیحت کیجئے، آپ ﷺ نے فرمایا: "میں تمہیں اللہ عزوجل سے ڈرنے کی تلقین کرتا ہوں اور تمہیں بات سننے اور اطاعت کرنے کی ترغیب دیتا ہوں، خواہ تمہارے اوپر ایک حبشی غلام کو امیر کیوں نہ بنا دیا جائے، پس تم میں سے جو لوگ زندہ رہیں گے وہ بہت سا اختلاف دیکھیں گے، پس تم اس وقت میری اور خلفائے راشدین مہدیین کی سنت کو لازم پکڑنا اور اس پر مضبوطی سے کاربند رہنا۔" (ترمذی)

حدود اللہ

(١٨) عَنْ أَبِىْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رضي اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوْهَا، وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ، فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا، وَحَدَّ حُدُوْدًا، فَلَا تَعْتَدُوْهَا، وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَاءَ، مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ، فَلَا تَبْحَثُوْا عَنْهَا." (رواه الدار قطني)

ترجمہ : حضرت ابو ثعلبہ خُشنی (جرثوم بن ناشر رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے کچھ فرائض مقرر کر دیئے ہیں، پس تم انہیں ضائع نہ کرو، اور اللہ نے کچھ چیزیں حرام ٹھہرا دی ہیں، تم انہیں پامال نہ کرو، اور اللہ

نے کچھ حدیں متعین کردی ہیں، پس ان حدوں سے آگے نہ بڑھو، اور کچھ چیزوں سے جان بوجھ کر خاموشی اختیار کی ہے، پس اس کی جستجو نہ کرو۔ "(دار قطنی)

اللہ کی محبت کا نسخہ

(۱۹) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ، أَحَبَّنِيَ اللّٰهُ، وَأَحَبَّنِيَ النَّاسُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ، وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ، يُحِبُّوكَ." (رواه إبن ماجه)

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ! میری کسی ایسے عمل کی طرف راہ نمائی کیجئے کہ جب میں اسے انجام دوں تو اللہ تعالیٰ مجھے چاہنے لگے، اور لوگ مجھ سے پیار کرنے لگے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: مال و دولت سے بے رغبت ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ تجھے چاہنے لگیں گے، اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے نیاز ہو جا، لوگ تجھے پیار کریں گے۔ (ابن ماجہ)

نقصان

(۲۰) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم قَضٰى أَنْ "لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ." (رواه إبن ماجه)

ترجمہ : حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ کسی کو نقصان پہنچاؤ نہ کسی سے نقصان اٹھاؤ. (ابن ماجہ)

ثبوت اور قسم

(۲۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ، وَدِمَآئَهُمْ، وَلٰكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِيْنَ عَلٰى مَنْ أَنْكَرَ."

(رواه البيهقى)

ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر لوگوں کو ان کے دعوٰی کی بنیاد پر ہر چیز دے دی جائے تو بہت سے لوگ دوسرے لوگوں کے مالوں اور خون پر جھوٹے دعوے دائر کریں گے، لیکن مدعی پر گواہوں کا فراہم کرنا واجب ہے اور انکار کرنے والے پر قسم لازم ہے."

(سنن کبرٰی، بیہقی)

نہی عن المنکر

(۲۲) عَنْ أَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "مَنْ رَأٰى

مِنكُمْ مُنكَرًا، فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ، فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ، فَبِقَلْبِهِ، وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيْمَانِ. "
(رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "تم میں سے جو بھی برائی کو دیکھے، وہ اپنی قوت بازو سے اسے روک دے، اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو زبان سے منع کر دے اور اگر وہ اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو اس برائی کو دل سے برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے. (مسلم)

حقارت مسلم

(۲۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَحَاسَدُوْا، وَلَا تَنَاجَشُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ، التَّقْوٰى هَاهُنَا " وَيُشِيْرُ إِلٰى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، "بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ." (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "ایک دوسرے پر حسد نہ کرو، محض قیمت بڑھانے کے لئے بولی نہ لگاؤ، باہم بغض نہ رکھو، باہم بے رخی اختیار نہ کرو، اور ایک آدمی کی خرید پر دوسرا آدمی نہ خریدے، اے اللہ کے بندو! سب بھائی بھائی بن جاؤ، مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، نہ اس کی تحقیر کرتا ہے، تقوٰی یہاں ہے (اور آنحضرت ﷺ نے اپنے سینے کی طرف تین دفعہ اشارہ فرمایا) کسی آدمی کے شر کے لئے اتنی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلم بھائی کو حقیر جانے، ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان کے لئے خون، مال اور عزت حرام ہے۔ (مسلم)

فضیلت علم

(۲۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً، مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً، مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ، يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا، سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ، مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا، يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا،

سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهٖ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ، يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ، وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ، إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَآئِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهٗ، وَمَنْ بَطَّأَ بِهٖ عَمَلُهٗ، لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ."

(رواہ مسلم)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے کسی مؤمن کے لئے دنیا کی تکلیف میں سے ایک تکلیف کو دور کر دیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیفوں میں سے ایک بڑی تکلیف کو دور کر دے گا، اور جس آدمی نے کسی مصیبت (تنگ دستی) میں گرفتار آدمی کے ساتھ آسانی کا معاملہ کیا، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کے ساتھ آسانی کا معاملہ فرمائیں گے، اور جس آدمی نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائیگا، جب تک کوئی آدمی اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے، اللہ بھی اس کا مددگار رہتا ہے، اور جو آدمی حصول علم کے لئے سفر اختیار کرتا ہے، اللہ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کرتا ہے، اور جب کچھ لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں، اور اس کے درس و تدریس کا اہتمام کرتے ہیں تو (لازماً) ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکینہ نازل ہوتا ہے، اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے

مقرب فرشتوں میں ان کا تذکرہ کرتا ہے، اور جو آدمی عمل میں سست ہو اس کا حسب نسب اس کو آگے نہیں بڑھائیگا۔ (مسلم)

نیکی کا اجر

(۲۵) عَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا، عَنِ النَّبيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، فِيمَا يَروِي عَن رَبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: قَالَ: "إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ، ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ، فَمَن هَمَّ بِحَسَنَةٍ، فَلَم يَعمَلهَا، كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ عِندَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِن هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا، كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ عِندَهُ عَشرَ حَسَنَاتٍ إِلٰى سَبعِمَائَةِ ضِعفٍ إِلٰى أَضعَافٍ كَثِيرَةٍ، وَمَن هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَم يَعمَلهَا، كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ عِندَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِن هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً." (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت عبداللہ عباس رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے پروردگار سے یوں روایت کی کہ اللہ نے تمام نیکیاں اور برائیاں لکھ دی ہیں، پھر اس کی وضاحت یوں فرمائی:

"جس نے دل میں کسی نیکی کا ارادہ کرلیا، مگر اس پر عمل نہ کرسکا تو اس کے لئے

کامل نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے، اور اگر دل میں نیکی کا ارادہ کرنے کے بعد اس پر عمل پیرا بھی ہوا تو اس کے لئے دس نیکیوں سے لیکر سات سو گنا سے بھی زیادہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اگر کسی نے ایک برائی کا ارادہ کرلیا مگر اس پر عمل نہیں کیا تو اللہ اسے بھی ایک کامل نیکی عطا کرتا ہے، اور اگر برائی کا ارادہ کر کے اس پر عمل کرلیا تو اسکے (نامۂ اعمال) میں محض ایک برائی لکھی جاتی ہے۔" (صحیحین)

نوافل - ولی سے دشمنی کا انجام

(۲۶) عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "إِنَّ اللّٰهَ قَالَ: مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِيًّا، فَقَدْ أٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَیَّ عَبْدِیْ بِشَیْءٍ، أَحَبَّ إِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ، وَمَا يَزَالُ عَبْدِیْ يَتَقَرَّبُ إِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی أُحِبَّهٗ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهٗ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ يَسْمَعُ بِهٖ، وَبَصَرَهُ الَّذِیْ يُبْصِرُ بِهٖ، وَيَدَهُ الَّتِیْ يَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِیْ يَمْشِیْ بِهَا، وَإِنْ سَئَلَنِیْ لَأُعْطِيَنَّهٗ، وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَأُعِيْذَنَّهٗ." (رواه البخاري)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، جس نے میرے ولی (دوست) سے دشمنی اختیار کی تو اس کے خلاف میرا اعلان جنگ ہے، اگر میرا

بندہ میرا قرب حاصل کرنا چاہے تو فرائض کی ادائیگی سے بڑھ کر کوئی ذریعہ محبوب نہیں ہے، اور بندہ نفلی عبادت کے ذریعہ برابر میرا قرب حاصل کرتا ہے تو میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، اور جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کا کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے، میں اس کی وہ آنکھیں بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے، اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اور اس کا وہ پاؤں بن جاتا ہوں، جس سے وہ چلتا ہے، اور اگر مجھ سے سوال کرتا ہے تو اسے ضرور عطا کرتا ہوں اور اگر مجھ سے پناہ مانگے تو میں اسے ضرور پناہ دیتا ہوں۔" (بخاری)

شفقتِ الٰہی

(۲۷) عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِى الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ، وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ." (رواه إبن ماجه)

ترجمہ : حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میری امت کی خطاؤں، بھول چوک اور جبر واکراہ کے تحت کیے گئے اعمال سے درگزر فرماتا ہے۔ (ابن ماجہ)

فضیلت مسجد

(۲۸) عن أبي هُرَيْرَةَ رضي اللّٰهُ عنهُ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ أَسْوَاقُهَا". (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
:سب سے پیاری جگہیں اللہ کے نزدیک مسجدیں ہیں اور سب سے بری جگہیں
اللہ کے نزدیک بازار ہیں۔ (مسلم)

غیرتِ الٰہی

(۲۹) عن أبِی هُرَیْرَةَ رضي اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "إنَّ اللّٰهَ يَغَارُ، وَإنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللّٰهِ أَنْ يَأْتِیَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ." (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو غیرت آتی ہے اور مؤمن بھی غیرت کرتا ہے، اللہ کی غیرت یہ ہے کہ مؤمن وہ کام کرے جو اللہ نے اس کیلئے حرام کر دیا ہے۔ (صحیحین)

احترام مساجد

(۳۰) عَنْ أبِی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: "مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِی الْمَسْجِدِ، فَلْيَقُلْ، لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْکَ، فَإنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا." (رواه مسلم)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو

شخص کسی کو گمشدہ چیز کا مسجد میں اعلان کرتے ہوئے سنے تو کہے خدا کرے تیری چیز نہ ملے اس لئے کہ مسجدیں اس واسطے نہیں بنائی گئیں ہیں۔ (مسلم)

نمازی کے سامنے سے گذرنے کی مذمت

(۳۱) عَنْ أَبِیْ جُهَیمٍ عَبدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "لَوْ یَعْلَمُ الْمَارُّ بَیْنَ یَدَیِ الْمُصَلِّیْ، مَا ذَا عَلَیْهِ، لَکَانَ أَنْ یَقِفَ أَرْبَعِیْنَ خَیْرًا لَهٗ مِنْ أَنْ یَمُرَّ بَیْنَ یَدَیْهِ." (متفق علیه)

ترجمہ : حضرت ابو جہیم عبد اللہ بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نمازی کے سامنے سے گذرنے والا شخص جان لے کہ اس کا کیا گناہ ہے؟ تو وہ چالیس سال تک رکے رہنے کو اس کے سامنے سے گذرنے سے بہتر جانے۔ (صحیحین)

پختہ قبر بنانے کی ممانعت

(۳۲) عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "أَنْ یُجَصَّصَ الْقَبْرُ، وَأَنْ یُقْعَدَ عَلَیْهِ، وَأَنْ یُبْنٰی عَلَیْهِ." (رواه البخاری)

ترجمہ : حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پختہ بنانے، اس پر بیٹھنے اور اس پر گنبد (عمارت) بنانے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری)

(۳۳) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِتَّقُوا اللَّعَّانَیْنِ"، قَالُوْا: وَمَا اللَّعَّانَانِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهَ، قَالَ: "الَّذِیْ یَتَخَلّٰی فِی طَرِیْقِ النَّاسِ أَوْ فِی ظِلِّهِمْ." (رواه مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لعنت کے دو کاموں سے بچو، لوگوں نے کہا، لعنت کے وہ دو کام کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "لوگوں کے راستہ میں" یا "انکی سایہ دار جگہ میں پیشاب پاخانہ کرنا۔" (مسلم)

شرک کی مذمت

(۳۴) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "إِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ"، قَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا هُنَّ، قَالَ: "الشِّرْکُ بِاللّٰهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَکْلُ الرِّبَا، وَأَکْلُ مَالِ الْیَتِیْمِ، وَالتَّوَلِّیْ یَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ." (متفق علیه)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات گناہوں سے بچو جو (ایمان) کو ہلاک کرنے والے ہیں، صحابہ نے پوچھا، وہ کون سے گناہ ہیں یا رسول اللہ ﷺ؟ آپؐ نے فرمایا: خدا کے ساتھ شرک کرنا، جادو، اور اس جان کو مارنا جس کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے، لیکن حق پر مارنا درست ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھا جانا، اور لڑائی کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگنا اور بھولی بھالی پاک دامن عورتوں پر تہمت ڈالنا۔ (صحیحین)

اصلاح قلب

(۳۵) عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: "إِنَّ الْحَلالَ بَيِّنٌ، وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، لا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِنَ النَّـاسِ، فَـمَنِ اتَّـقَى الشُّبُهَاتِ، إِسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهٖ، وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ، وَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالرَّاعِيْ يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى، يُوْشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيْهِ، أَلاَ، وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلاَ، وَإِنَّ حِمَى اللّٰـهِ مَحَارِمُهُ، أَلاَ، وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً، إِذَا صَلَحَتْ، صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ، فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلاَ وَهِيَ الْقَلْبُ." (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: بے شک حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، اور ان دونوں کے درمیان کچھ باتیں مشتبہ بھی ہیں، جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے، پس جو آدمی ان مشتبہ چیزوں سے بچ گیا تو اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو بچالیا، اور جو آدمی ان مشتبہ چیزوں میں پڑ گیا، گویا وہ حرام میں داخل ہو گیا اور اس کی مثال اس چرواہے کی سی ہے جو اپنے ریوڑ کو شاہی چراگاہ کے آس پاس چراتا ہے اور عین ممکن ہے کہ اس کا ریوڑ چراگاہ میں چرنے لگے، اچھی طرح جان لو! ہر بادشاہ کی ایک مخصوص چراگاہ ہوتی ہے، خوب جان لو کہ اللہ کی چراگاہ اس کی حرام ٹھہرائی ہوئی چیزیں ہیں، اچھی طرح جان لو کہ انسان کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہوتا ہے، جب وہ صحیح ہو تو سارا جسم صحیح کام کرتا ہے، اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے، سن لو! وہ دل ہے۔ (صحیحین)

سود کی مذمت

(۳۶) عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: "لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوْكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَقَالَ : هُمْ سَوَاءٌ." (رواہ مسلم)

ترجمہ : حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سود کھانے والا، کھلانے والا، اس کا لکھنے والا اور اسمیں گواہ بننے والا (باعتبار گناہ) سب برابر ہیں۔ (مسلم)

ادب قاضی - قاضی کو کب فیصلہ نہیں کرنا چاہئے

(۳۷) عَنْ أَبِیْ بَکْرَۃَ رضي اللّٰہُ عنہُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: "لَا یَحْکُمُ أَحَدٌ بَیْنَ اثْنَیْنِ، وَھُوَ غَضْبَانُ." (رواہ مسلم)

ترجمہ : حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔ (مسلم)

تفرقہ بازی کی مذمت

(۳۸) عَنْ عَرْفَجَۃَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ "مَنْ أَتَاکُمْ، وَأَمْرُکُمْ جَمِیْعٌ عَلٰی رَجُلٍ وَاحِدٍ، یُرِیْدُ أَنْ یَشُقَّ عَصَاکُمْ، أَوْ یُفَرِّقَ جَمَاعَتَکُمْ، فَاقْتُلُوْہُ." (رواہ مسلم)

ترجمہ : حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص تمہارے پاس آئے اور تم سب ایک شخص پر اتفاق کئے ہوئے ہو اور وہ تم میں پھوٹ ڈالنا چاہے تو اسے قتل کر ڈالو۔ (مسلم)

عجوہ کھجور کی خاصیت

(۳۹) عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: "مَنْ تَصَبَّحَ

بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً، لَمْ يَضُرَّهُ ذٰلِکَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ." (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالے تو اس دن اسے نہ زہر نقصان کرے گا نہ جادو۔ (صحیحین)

نماز میں صفوں کا سیدھا کرنا

(۴۰) عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ، أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ." (متفق عليه)

ترجمہ : حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم اپنی صفیں سیدھی کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان ضرور مخالفت ڈال دیگا۔ (صحیحین)

نصاب تعلیم

برائے

مکاتب قرآنیه

فہرست مضامین برائے مکاتب قرآنیہ

سال اول

عربی

تختی ا تا ی مکمل

نقل واملاء

ا تا ی نقل

متفرقات

دو کلمے صحت کے ساتھ

(۱) اول کلمہ طیبہ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) دوم کلمہ شہادت : أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کہ سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

سال دوم

نورانی قاعدہ، پارۂ عم

اردو آسان قاعدہ

لاہوری قاعدہ از اول تا صفحہ نمبر ۹

تین کلمے، ایمان مجمل و مفصل

(۳) تیسرا کلمہ تمجید : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم. (ابن ماجہ)

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی

کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے، جو بلند اور بزرگی والا ہے۔

ایمان مجمل : آمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهٖ.

ترجمہ : میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اسکے تمام احکام قبول کئے۔

ایمان مفصل : آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ : میں ایمان لایا اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر، اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر سب اللہ کی طرف سے ہیں، اور میں ایمان لایا موت کے بعد زندہ کئے جانے پر۔

دعائیں

(۱) کھانا کھانے کی دعا : بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ. (مستدرک حاکم)

(۲) کھانے کی دعا بھول جائے تو دعا : بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ. (ترمذی)

(۳) کھانے کے بعد کی دعا : أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. (ترمذی، ابوداؤد)

جب کسی کے یہاں دعوت ہو تو کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے : أَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِىْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِىْ. (مسند الإمام احمد)

(۴) سونے کی دعا : أَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰ. (بخاری)

(۵) سوکر اٹھنے کی دعا : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ. (صحیح البخاری)

آداب

کھانے کے آداب

(۱) دسترخوان بچھانا (۲) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا اور نہ پونچھنا (۳) کھانے سے پہلے کی دعاء پڑھنا (۴) سنت طریقہ کے مطابق بیٹھنا، ایک زانو یا دوزانو بیٹھنا (۵) دائیں ہاتھ سے کھانا (۶) اپنے سامنے سے کھانا (۷) تین انگلیوں سے کھانا (۸) اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر کھالینا (۹) برتن اور انگلیوں کو صاف کرنا (۱۰) ٹیک لگا کر نہ کھانا (۱۱) کھانے میں عیب نہ نکالنا (۱۲) بہت زیادہ نہ کھانا (۱۳) کھاتے وقت کھانسی یا چھینک آئے تو کھانے کی طرف سے منھ ہٹالینا (۱۴) بڑے بڑے لقمے نہ لینا اور چپڑ چپڑ کی آواز نہ نکالنا (۱۵) کھانے کے بعد کی دعاء پڑھنا (۱۶) کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا (۱۷) دسترخوان اٹھانے سے پہلے نہ اٹھنا (۱۸) کوئی کھانے پر بلائے تو اس کو "بَارَکَ اللّٰه" کہنا۔

سونے کے آداب

(۱) عشاء کے بعد جلدی سونے کی فکر کرنا، دنیا کی باتیں نہ کرنا (۲) سونے سے پہلے کپڑے تبدیل کرنا (۳) باوضو سونا (۴) تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا (۵) تین سلائی

سرمہ لگانا (٦) سونے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰہ" کہتے ہوئے ان کاموں کو کرنا [ا] دروازہ بند کرنا [ب] موم بتی یا چراغ جل رہا ہو تو بجھا دینا [ج] برتن ڈھانک دینا (٧) استغفار پڑھنا (٨) تسبیح فاطمی پڑھنا (سبحان اللہ ٣٣ مرتبہ، الحمد للہ ٣٣ مرتبہ، اللہ اکبر ٣٤ مرتبہ) (٩) تین قُل پڑھنا (سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس) (١٠) داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ گال کے نیچے رکھنا (١١) پیٹ کے بل اوندھا نہ لیٹنا (١٢) سونے کی دعا پڑھنا۔

سال سوم

قرآن مجید ایک پارہ

دینی تعلیم حصہ ۱ اور ۲

لاہوری قاعدہ از اول تا صفحہ نمبر ۱۴

(۴) چہارم کلمہ توحید : لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (بخاری)

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵) پنجم کلمہ ردّ کفر : أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ أَنْ أُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا أَسْلَمْتُ وَآمَنْتُ وَأَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ترجمہ : اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کروں اور مجھے اسکا علم ہو، میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوں میں کفر سے شرک سے جھوٹ سے، غیبت سے، بہتان سے اور ہر طرح کی نافرمانیوں سے، میں اسلام لایا، میں ایمان لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہے۔

❁ نماز میں پڑھے جانے والے تمام کلمات صحت کے ساتھ ❁

☆ تکبیر تحریمہ : أَللّٰهُ أَکْبَر ترجمہ : اللہ سب سے بڑا ہے۔

☆ ثناء : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ إِلٰهَ غَیْرُکَ (ابوداؤد)

ترجمہ : اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری حمد کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے، اور تیری بزرگی برتر ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ رکوع کی تسبیح : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم

ترجمہ: میں اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

☆ تسمیع (یعنی رکوع سے اٹھتے ہوئے کہنا) : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ

ترجمہ : اللہ نے سن لی اسکی جس نے اسکی تعریف کی۔

☆ تحمید (جب سیدھے کھڑے ہوجائے تو کہنا) : رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

ترجمہ : اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔

☆ سجدہ کی تسبیح : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی

ترجمہ : میں اپنے بلندرب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

☆ نماز کے بعد کی دعاء :اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تبارکت

یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام.

تشہُّد

أَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ أَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللہُ وَاَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. (بخاری)

ترجمہ : تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمتیں اور اسکی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ

کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

درودِ ابراھیم

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (بخاری)

ترجمہ : اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر، جیسا کہ رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیمؑ پر اور انکی اولاد پر، بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیمؑ پر اور انکی اولاد پر، بیشک تو ہی تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

دعاءِ ماثورہ

أَللّٰهُمَّ إِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ فَاغْفِرْلِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

(مسلم)

ترجمہ : اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور سوائے تیرے کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرمادے، بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

دعاءِ قنوت

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ. وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ. أَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ. (مصنف ابن ابی شیبۃ)

ترجمہ : اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور جو شخص تیری نافرمانی کرے اسے علیحدہ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری جانب دوڑتے ہیں، اور جھپٹتے ہیں، اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ   ترجمہ : تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

مختصر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) ہمارے نبی ﷺ کا نام مبارک حضرت محمد ﷺ ہے۔

(۲) آپ ﷺ مکہ شریف میں پیدا ہوئے۔

(۳) آپ ﷺ کے والد ماجد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت بی بی آمنہ ہے۔

(۴) آنحضور ﷺ کے دادا کا نام حضرت عبد المطلب ہے۔

(۵) آپ ﷺ کے نو چچا تھے۔

(۶) آپ ﷺ کی گیارہ ازواجِ مطہرات (بیویاں) تھیں :

[۱] حضرت خدیجہؓ [۲] حضرت سودہؓ [۳] حضرت عائشہؓ [۴] حضرت زینبؓ بنت جحش [۵] حضرت زینبؓ بنت خزیمہ [۶] حضرت ام حبیبہؓ [۷] حضرت ام سلمہؓ [۸] حضرت حفصہؓ [۹] حضرت صفیہؓ [۱۰] حضرت جویریہؓ [۱۱] حضرت میمونہؓ

(۷) آپ ﷺ کے تین صاحب زادے تھے :

[۱] حضرت ابراہیمؓ [۲] حضرت قاسمؓ [۳] حضرت عبد اللہؓ

(۸) آپ ﷺ کی چار صاحب زادیاں تھیں :

[۱] حضرت زینبؓ [۲] حضرت رقیہؓ [۳] حضرت ام کلثومؓ [۴] حضرت فاطمہؓ

(۹) آپ ﷺ کو چالیس سال کی عمر میں نبی بنایا گیا، آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں تیرہ

سال رہے، آپ ﷺ نے ترپین سال کی عمر میں مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور دس سال وہاں رہے۔

(۱۰) آپ ﷺ تریسٹھ سال کی عمر میں دنیا سے پردہ فرما گئے۔

دعائیں

(۱) بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا : **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.** (مسند الإمام احمد)

(۲) بیت الخلاء سے باہر نکل کر یہ دعا پڑھے : **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَذْھَبَ عَنِّی الْأَذٰی وَعَافَانِیْ.** (ابن ماجہ)

(۳) مسجد میں داخل ہونے کی دعا: **أَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ** (صحیح مسلم)

(۴) مسجد سے باہر نکلنے کی دعا : **أَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ.** (صحیح مسلم)

(۵) دودھ پینے کی دعا : **أَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.** (ترمذی)

قرآن مجید پارہ ۵ مکمل

دینی تعلیم حصہ ۳ اور ۴

لاہوری قاعدہ از اول تا صفحہ نمبر ۲۱

سورۂ فیل تا سورۂ والناس

(۱) کپڑا پہننے کی دعا : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ. (ترمذی)

(۲) سفر کی دعا : سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

(۳) جب چھینک آئے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ چھینک کا جواب : یَرْحَمُكَ اللّٰهُ چھینکنے والا کہے : یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ.

نماز جنازہ کا طریقہ اور اسکی دعائیں

نماز جنازہ کا طریقہ

جنازہ سامنے رکھ کر اگر مرنے والا مرد ہو تو امام اسکے سینے کے قریب اور اگر مرنے والی عورت ہو تو امام اسکی کمر کے سامنے کھڑا رہے، مقتدی پیچھے صفیں قریب قریب بنائے، کم سے کم تین صفیں ہوں، زیادہ ہوں تو طاق عدد کا خیال رکھیں، ہاں بہت بڑا مجمع ہو تو کوئی حرج نہیں۔ (نور الایضاح،۱۶۹)

نماز جنازہ پڑھتا ہوں اللہ کے واسطے اور میت کی مغفرت کے لئے اس امام کے پیچھے۔

امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے "اَللّٰهُ اَكْبَر" کہے اور ہاتھ باندھ لیں۔

پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھے "وَتَعَالٰی جَدُّکَ" کے بعد "وَجَلَّ ثَنَائُکَ" پڑھے اور ثنا پوری کرے۔

دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیم پڑھے۔

تیسری تکبیر کے بعد میت کے لئے دعا کرے۔

چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ کھولے بغیر دونوں جانب سلام پھیریں۔

نمازِ جنازہ کی دعائیں

مرد و عورت کے جنازے کی دعا : أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا أَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْإِيْمَانِ. (ترمذی)

نابالغ لڑکے کے جنازے کی دعا : أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا. (نور الایضاح)

نابالغ لڑکی کے جنازے کی دعا : أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً. (بہشتی زیور)

سال پنجم

قرآن مجید پارہ ۶ تا ۱۲ مکمل

دینی تعلیم حصہ ۵ اور تعلیم الاسلام حصہ ۱ اور ۲

لاہوری قاعدہ مکمل

حفظ سور

سورۂ عادیات تا سورۂ والناس

(۱) گھر میں داخل ہونے کی دعا : أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداؤد)

(۲) گھر سے باہر نکلنے کی دعا : بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (ترمذی)

(۳) افطار کی دعا : اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ. (ابوداؤد و مصنف ابن ابی شیبۃ)

(۴) جب غصہ آئے : أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (بخاری)

طہارت و نماز

وضو کے فرائض

(۱) پورا چہرہ دھونا (پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک، اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک)

(۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

(۴) دونوں پیر ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کو توڑنے والی چیزیں آٹھ ہیں

(۱) پاخانہ یا پیشاب کرنا۔

(۲) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔

(۳) بدن کے کسی حصے سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔

(۴) منہ بھر کر قے کرنا۔

(۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔

(۶) بے ہوش ہو جانا۔

(۷) مجنون یعنی پاگل ہو جانا۔

(۸) رکوع سجدے والی نماز میں زور سے ہنسنا۔

غسل کے تین فرض ہیں

(۱) منہ بھر کر کُلّی کرنا۔

(۲) ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا۔

(۳) پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ ایک بال کے برابر کوئی جگہ خشک نہ رہے، اگر ایک بال کے برابر بھی کوئی جگہ خشک رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔

تیمّم کے تین فرض ہیں

(۱) نیت کرنا۔

(۲) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر پورے چہرے پر پھیرنا۔

(۳) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت پھیرنا۔

سال ششم

عربی

قرآن مجید پارہ ۱۳ تا ۲۰ مکمل

اردو

دینی تعلیم حصہ ۶ اور ۷ اور تعلیم الاسلام حصہ ۳ اور ۴

نقل واملاء

اردو زبان کی پہلی (نصف)

حفظ سور

سورۂ والتین تا سورۂ والناس

دعائیں

(۱) اذان کے بعد کی دعا : اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ، اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

مَّحۡمُوۡدَنِ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ (بخاری) اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَاد. (السنن الکبریٰ للبیہقی)

(۲) وضو کے بعد کی دعا : اَلّٰلّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَهِّرِیۡنَ. (ترمذی)

(۳) جب کسی کو رخصت کرے : أَسۡتَوۡدِعُ اللّٰہَ دِیۡنَکَ وَأَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیۡمَ عَمَلِکَ. (ترمذی)

(۴) جب موت کی خبر سنے : اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ. (ابوداؤد)

(۵) جب مصیبت زدہ کو دیکھے : اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ عَافَانِیۡ مِمَّا ابۡتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِمَّنۡ خَلَقَ تَفۡضِیۡلًا. (ترمذی)

طہارت و نماز

نماز کے شرائط سات ہیں

(۱) بدن کا پاک ہونا۔

(۲) کپڑے کا پاک ہونا۔

(۳) جگہ کا پاک ہونا۔

(۴) ستر کا چھپانا۔

(۵) نماز کا وقت ہونا۔

(۶) قبلے کی طرف رُخ کرنا۔

(۷) نیت کرنا۔

٭ نماز کے فرائض چھ ہیں ٭

(۱) تکبیر تحریمہ یعنی "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہنا۔

(۲) قیام کرنا یعنی سیدھا کھڑا ہونا۔

(۳) قرأت کرنا یعنی قرآن مجید میں سے کچھ پڑھنا۔

(۴) رکوع کرنا۔

(۵) ہر رکعت میں دو سجدے کرنا۔

(۶) آخری قعدہ میں التحیات کی مقدار بیٹھنا۔

٭ نماز کے واجبات چودہ ہیں ٭

(۱) فرض نماز کی پہلی دو رکعت اور واجب، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

(۲) سورۃ کا ملانا۔

(۳) ترتیب سے نماز پڑھنا۔

(۴) تعدیلِ ارکان یعنی رکوع سجدہ وغیرہ اطمینان سے ادا کرنا۔

(۵) قومہ کرنا یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔

(۶) جلسہ کرنا یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

(۷) قعدہ کرنا یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔

(۸) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔

(۹) لفظِ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه" کہہ کر نماز کو ختم کرنا۔

(۱۰) امام کو نماز فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتروں میں قرأت زور سے کرنا اور ظہر، عصر میں آہستہ کرنا۔

(۱۱) وتر کی نماز میں دعائے قنوت کے لئے تکبیر کہنا۔

(۱۲) دعائے قنوت پڑھنا۔

(۱۳) دونوں عیدوں کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

(۱۴) عید کی نماز کی دوسری رکعت میں رکوع میں جانے کے لئے تکبیر کہنا۔

سال ہفتم

عربی

قرآن مجید پارہ ۲۱ تا ۳۰ مکمل

اردو

بہشتی زیور (لڑکیوں کے لئے)　　دین کی باتیں (لڑکوں کے لئے)

نقل واملاء

اردو زبان کی پہلی (مکمل)

حفظ سور

سورۂ بلد تا سورۂ والناس

دعائیں

(۱) صبح کے وقت : أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (ابوداؤد)

شام کے وقت : أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (مسلم)

(۲) جب کسی کے یہاں روزہ افطار کریں : أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْن، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ. (ابوداؤد)

(۳) نیا چاند دیکھنے پر دعا : أَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، رَبِّىْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ. (ترمذی)

(۴) شب قدر کی دعا : أَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا. (ترمذی)

(۵) جب جہاز یا کشتی پر سوار ہو : بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. (مجمع الزوائد)

نماز

نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں

(۱) نماز میں کلام کرنا، قصداً ہو یا بھول کر، تھوڑا ہو یا بہت، ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲) سلام کرنا یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے قصد سے سلام یا تسلیم یا "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُم" یا اسی جیسا کوئی لفظ کہہ دینا۔

(۳) سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ" کہنا یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا۔

(۴) کسی بُری خبر پر "إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر "أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہنا یا کسی عجیب خبر پر "سُبْحَانَ اللّٰه" کہنا۔

(۵) درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اوہ یا اُف کرنا۔

(۶) اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا۔

(۷) قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔

(۸) قرآنِ مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا۔

(۹) عملِ کثیر کرنا یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔

(۱۰) کھانا پینا قصداً ہو یا بھولے سے۔

(۱۱) دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا۔

(۱۲) قبلے کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیر لینا۔

(۱۳) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔

(۱۴) ستر کھُل جانے کی حالت میں ایک رُکن کی مقدار ٹھہرنا۔

(۱۵) دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے، مثلاً یا اللہ! مجھے آج سو روپے دیدے۔

(۱۶) درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر ہو جائیں۔

(۱۷) بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر یا آواز سے ہنسنا۔

(۱۸) امام سے آگے بڑھ جانا۔

مکروہاتِ نماز

نماز میں مندرجۂ ذیل چیزیں مکروہ ہیں :

(۱) سَدْل یعنی کپڑے کو لٹکانا، مثلاً چادر سر پر ڈال کر اُسکے دونوں کنارے لٹکا دینا، یا اچکن یا چوغہ بغیر اُس کے کہ آستینوں میں ہاتھ ڈالے جائیں، کندھوں پر ڈال لینا.

(۲) کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے لئے ہاتھ سے روکنا یا سمیٹنا۔

(۳) اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔

(۴) معمولی کپڑوں میں جنہیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا، نماز پڑھنا۔

(۵) مُنہ میں روپیہ یا پیسہ یا اور کوئی ایسی چیز رکھ کر نماز پڑھنا جس کی وجہ سے قرأت کرنے سے مجبور نہ رہے اور اگر قرأت سے مجبوری ہو جائے تو بالکل نماز نہ ہوگی۔

(۶) سُستی اور بے پروائی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔

(۷) پاخانہ پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔

(۸) بالوں کو سر پر جمع کر کے چُٹّا باندھنا۔

(۹) کنکریوں کو ہٹانا لیکن اگر سجدہ کرنا مشکل ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے میں مضائقہ نہیں۔

(۱۰) انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔

(۱۱) کمر یا کوکھ یا کولھے پر ہاتھ رکھنا۔

(۱۲) قبلے کی طرف سے مُنہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے اِدھر اُدھر دیکھنا۔

(۱۳) کُتّے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کر کے بیٹھنا اور رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو سینے سے ملا لینا اور ہاتھوں کو زمین پر رکھ لینا۔

(۱۴) سجدے میں دونوں کلائیوں کو زمین پر بچھالینا مرد کے لئے مکروہ ہے۔

(۱۵) کسی ایسے آدمی کی طرف نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کئے ہوئے بیٹھا ہو۔

(۱۶) ہاتھ یا سر کے اشارے سے سلام کا جواب دینا۔

(۱۷) بلا عذر چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا۔

(۱۸) قصداً اجمائی لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔

(۱۹) آنکھوں کو بند کرنا لیکن اگر نماز میں دل لگنے کے لئے بند کرے تو مکروہ نہیں۔

(۲۰) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا، لیکن اگر قدم محراب سے باہر ہوں تو مکروہ نہیں۔

(۲۱) اکیلے امام کا ایک ہاتھ اونچی جگہ پر کھڑا ہونا اور اگر اس کے ساتھ کچھ مقتدی بھی ہوں تو مکروہ نہیں۔

(۲۲) ایسی صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونا جس میں جگہ خالی ہو۔

(۲۳) کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔

(۲۴) ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ نمازی کے سر کے اُوپر یا اس کے سامنے یا دائیں بائیں طرف یا سجدے کی جگہ تصویر ہو۔

(۲۵) آیتیں یا سورتیں یا تسبیحیں انگلیوں پر شمار کرنا۔

(۲۶) چادر یا کوئی اور کپڑا اس طرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی سے ہاتھ نہ نکل سکیں۔

(۲۷) نماز میں انگڑائی لینا یعنی سُستی اُتارنا۔

(۲۸) عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا۔

(۲۹) سُنّت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے عمل اور دُعا

جو شخص قرآن کریم حفظ کرنے کا ارادہ کرے تو اُسے چاہیئے کہ (جمعرات کے دن) جمعہ کی رات میں اگر ہو سکے تو آخری تہائی رات میں اٹھے کہ اس ساعت میں (رحمت کے) فرشتے موجود ہوتے ہیں اور دعا (اللہ کے ہاں) قبول ہوتی ہے، اگر آخری تہائی رات کو نہ اُٹھ سکے تو آدھی رات کو اُٹھے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اول شب میں ہی چار رکعت نماز پڑھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ یٰسین پڑھے، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۃ الدخان اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور الٓمٓ سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ تبارک الملک پڑھے، تشہد (التحیات) سے فارغ ہونے (اور سلام پھیرنے) کے بعد اللہ تعالیٰ کی خوب اچھی طرح حمد وثنا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خوب اچھی طرح درود بھیجے اور تمام انبیاء پر بھی درود بھیجے اور (اپنے) لئے اور) تمام مؤمن مردوں، مومن عورتوں اور اپنے اُن بھائیوں کے لئے استغفار (مغفرت طلب) کرے جو پہلے ایمان لا چکے ہیں اور اس کے بعد آخر میں یہ دعا کرے:

(تین جمعہ یا پانچ یا سات جمعہ اس پر عمل کرے اللہ کے حکم سے یہ دعا ضرور قبول ہوگی)

أَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ أَبَدًا مَّا أَبْقَيْتَنِیْ، وَارْحَمْنِیْ أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِیْ، وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّیْ، أَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ، أَسْئَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ، وَارْزُقْنِیْ أَنْ أَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ يُرْضِيْكَ عَنِّیْ، أَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ، أَسْئَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَأَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَأَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَأَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ، فَإِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِیْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔ (ترمذی)

سلسلۂ مطبوعات ۴
بچوں کے لئے منتخب نصاب
کنز الاطفال
احادیث، مسنون دعائیں، آداب و مسائل،
قواعد تجوید اور حمد و نعت کا مجموعہ
مُرتب
محمد صدیق پٹنی ندوی
ناشر
جامعہ کنز العلوم
خان جہان مسجد، جماپور، احمد آباد

- کتاب کا نام : کنز الاطفال
- مرتب : محمد صدیق پٹنی ندوی
- کمپوز، ڈیزائن : Amber Graphics (Ahmedabad) (Contact : +91-9824931084)
- سال اشاعت : ۱۴۳۱ھ - ۲۰۱۰ء
- دوسرا ایڈیشن : ۱۴۳۳ھ - ۲۰۱۲ء
- تعداد : ۱۰۰۰
- صفحات : ۱۵۲
- قیمت : ۷۰
- ناشر : جامعہ کنز العلوم، خان جہان مسجد، جماپور، احمد آباد۔

کتاب ملنے کے پتے

(۱) مکتبۃ الحرم، خان جہان مسجد، جماپور، احمد آباد۔ (M.) 8401107142

(۲) امرین بک ایجنسی، جماپور، احمد آباد۔ (M.) 8401010786

(۳) حبیب بک ہاؤس، کالوپور ٹاور، احمد آباد۔ (M.) 9228211280

(۴) مکتبۃ ابو الحسن علی، جامع مسجد، دہلی۔ (M.) 9810926346

(۵) دار الاشاعت، دیوبند۔ (M.) 9016414245

معاصر رسائل کی آراء

......مختلف کتابیں نظر سے گذری ہیں جو اسی مقصد کے پیش نظر تیار کی گئی ہیں کہ صرف مکتب میں پڑھنے والے مسلم بچے یا پھر اسکولوں میں تعلیم پانے والے نونہالان قوم مذہب کی بنیادی باتوں سے واقف ہو جائیں، ایسے میں اس کتاب کا امتیاز یہ ہے کہ اس کو مکاتب کا نصاب سامنے رکھ کر تو مرتب کیا گیا، لیکن مجموعی طور پر یہ ایسی کتاب ہے کہ محض والدین کی فکر سے ہر گھر کا ہر بچہ اچھی خاصی بنیادی اسلامی تعلیمات سے واقف ہو جائے جو اس کے مستقبل کو بدعقیدگی، بے دینی اور لامذہبیت کی لعنت سے کسی حد تک محفوظ کر سکیں۔

مجموعی طور پر کتاب میں قرآن کی چھوٹی سورتیں، احادیث، عقائد کی معلومات، مسنون دعائیں، مختلف اسلامی آداب زندگی اور مسائل درج ہیں، ساتھ ہی حمد و نعت شامل کتاب کی گئی ہیں، کتاب مکتب کے نصاب کے مطابق تیار کی گئی ہے کہ ایک ہی کتاب مختلف درجات میں پڑھائی جا سکے، اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو لوگ کتابوں کو خریدنے میں کوتاہی کرتے ہیں وہ بھی ایک بار تو خرید ہی لیں گے، اور پھر وہ ان کے مستقل کام آئے گی، لیکن سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ کتاب کی ترتیب اور بہ لحاظ زبان بچوں کی ذھنی سطح کے لحاظ سے بہت مناسب ہے، اس لئے ان گھروں میں بھی اس کو پہنچنا چاہئے جہاں مکتب جانے کا بھی رواج نہیں کہ صرف گھر میں اگر اس کتاب کو مکمل پڑھا دیا جائے تو کم سے کم بچہ بڑا ہو کر اپنے آپ کو مسلمان کہہ سکے گا اور وہ اس اظہار میں عار نہ محسوس کرے گا۔

کتاب میں جو حمد و نعت اور مختلف اخلاقی نظمیں شامل کی گئی ہیں وہ بھی خوب ہیں، اس لئے کہ بچوں کو اگر بچپن میں اس طرح کی چیزیں حفظ کرادی جائیں تو دیکھا گیا ہے کہ بڑھاپے تک انہیں گنگناتے ہیں اور بڑے ہو کر ان الفاظ پر غور بھی کرتے ہیں، اور بسا اوقات صرف ان حمد و نعت اور اخلاقی نظموں کے یاد ہونے سے بہت سی لغو و فحش چیزوں سے بچ جاتے ہیں۔

ماہنامہ ندائے اعتدال

علی گڑھ، (U.P.)

زیر تبصرہ کتاب " کنز الاطفال " میں مولانا محمد صدیق صاحب نے جدید اسلوب میں ایک نیا نصاب تیار کیا ہے، جو بنیادی اسلامی عقائد، تاریخ، مسائل فقہ، شب و روز کے اعمال مسنونہ اور دعاؤں پر مشتمل ہے، اس میں احادیث، مسنون دعائیں، آداب و بنیادی مسائل، اور حمد و نعت کا مجموعہ بھی ہے، مکاتب کے بچوں کے لئے اچھا نصاب ہے، اساتذہ مکاتب اپنے بچوں کو اس کتاب کے ذریعہ اچھی معلومات فراہم کر سکتے ہیں، اور فائدہ پہنچا سکتے ہیں، امید ہے کہ طلبہ اور اساتذہ مدارس و مکاتب فائدہ اٹھائیں گے۔

ماہنامہ نقوش اسلام

سہارنپور، (U.P.)

پیشِ لفظ

بچوں کی اسلامی تعلیم وتربیت اوران کی دینی نگہداشت والدین کا ایک اسلامی فریضہ ہے، چنانچہ آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے اولاد کو والدین کے لئے سب سے پاکیزہ کمائی اور دولت قرار دیاہے... "إن أطيب كسبكم أولادكم"

لہٰذا علماء اور بچوں کی نفسیات کے ماہرین نے مختلف ادوار میں ماحول کی رعایت کے ساتھ بچوں کے لئے منتخب نصاب کو مرتب کیا ہے، تاکہ بچہ ابتداء ہی سے اسلامی تعلیم سے آراستہ ہوکر دین و شریعت کا پیروکار بن سکے۔

اسی قبیل کی ایک کوشش یہ زیرنظر کتاب ہے جس کو مرتب مولانا صدیق صاحب ندوی نے بڑی جانفشانی کے ساتھ تیار کیا ہے، جس میں مرتب نے مختصر انداز میں مکاتب میں رائج نصاب کو سامنے رکھتے ہوئے جدید اسلوب میں اس نصاب کو تیار کیا ہے جو بنیادی اسلامی تاریخ، مسائل فقہ، شب و روز کے اعمالِ مسنونہ اور دعاؤں پر مشتمل ہے۔

اللہ تعالیٰ مرتب کی اس کوشش کو کامیاب فرمائے اور مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

احمد حسین مظاہری پٹنی

(مہتمم جامعہ کنز العلوم)

۲۴؍جولائی ۲۰۱۰ء مطابق ۱۱؍شعبان ۱۴۳۱ھ

کنز الاطفال کی اجمالی فہرست